ارشاد باری تعالیٰ

وَمَنۡ یُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ مِنۡہَا ۚ
وَمَنۡ یُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَۃِ نُؤۡتِہٖ مِنۡہَا ؕ
وَسَنَجۡزِی الشّٰکِرِیۡنَ (آل عمران:146)

ترجمہ: اور جو کوئی دنیا کا ثواب چاہے
ہم اُسے اُس میں سے عطا کرتے ہیں۔
اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے
ہم اُسے اُسی میں سے عطا کرتے ہیں۔
اور ہم شکر کرنے والوں کو یقیناً جزا دیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 68

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ بدر قادیان
Weekly BADAR Qadian

شمارہ 42

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

17 صفر 1441 ہجری قمری ● 17 اخاء 1398 ہجری شمسی ● 17 اکتوبر 2019ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 اکتوبر 2019 کو مسجد مہدی اسٹراسبرگ (فرانس) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پا سکتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں

آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ایسے تھے کہ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ قرآن میں وارد ہوا

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

بدظنی

بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے گا تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں وہ خدائے تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ غرض اگر کوئی ہمارے اس سلسلہ کا جو خدائے تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا انکار کرے تو ہم کو افسوس ہوتا ہے کہ ہائے! ایک روح ہلاکت کے دروازہ کی زنجیر کھٹکھٹاتی ہے اور یہ سلسلہ ایسا روشن ہے کہ اگر کوئی شخص مستعد دل لے کر دو گھنٹہ بھی ہماری باتوں کو سنے تو وہ حق کو پا لے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات

اب میں چاہتا ہوں کہ چند باتیں اور کہہ کر اس تقریر کو ختم کر دوں۔ میں تھوڑی دیر کے لئے معجزات کے سلسلہ کی طرف پھر عود کر کے کہتا ہوں کہ ایک خوارق تو شق القمر وغیرہ کے علمی رنگ کے ہیں اور دوسرے حقائق و معارف کے۔ تیسرا طبقہ معجزات کا اخلاقی معجزات ہیں۔ اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پا سکتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں۔ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ آپ ایک درخت کے نیچے سوئے پڑے تھے کہ ناگاہ ایک شور و پکار سے بیدار ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ جنگلی اعرابی تلوار کھینچ کر خود حضور پر آ پڑا ہے۔ اس نے کہا۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) بتا اس وقت میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے پورے اطمینان اور سچی سکینت سے جو حاصل تھی فرمایا کہ اللہ۔ آپؐ کا یہ فرمانا عام انسانوں کی طرح نہ تھا۔ اللہ جو خدائے تعالیٰ کا ایک ذاتی اسم ہے اور جو تمام جمیع صفات کاملہ کا مستجمع ہے۔ ایسے طور پر آپ کے منہ سے نکلا کہ دل سے نکلا اور دل پر ہی جا کر ٹھہرا۔ کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہی ہے اور اس میں بڑی بڑی برکات ہیں لیکن جس کو وہ اللہ یاد ہی نہ ہو وہ اس سے کیا فائدہ اٹھائے گا۔ الغرض ایسے طور پر اللہ کا لفظ آپؐ کے منہ سے نکلا کہ اس پر رعب طاری ہو گیا اور ہاتھ کانپ گیا۔ تلوار گر پڑی۔ حضرت نے وہی تلوار اٹھا کر کہا کہ اب بتلا۔ میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ وہ ضعیف القلب جنگلی کس کا نام لے سکتا تھا۔ آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھایا اور کہا جا تجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ مروت اور شجاعت مجھ سے سیکھ۔ اس اخلاقی معجزہ نے اس پر ایسا اثر کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

سِیَر میں لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے۔ شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکور کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا۔ اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

اسی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں ایک اور معجزہ بھی ہے کہ آپؐ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑیں تھیں۔ ایک شخص نے کہا اس قدر مال اس سے پیشتر کسی کے پاس نہیں دیکھا۔ حضورؐ نے وہ سب بھیڑیں اس کو دے دیں۔ اس نے فی الفور کہا کہ لاریب آپ سچے نبی ہیں۔ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت دوسرے سے عمل میں آنی مشکل ہے۔ الغرض آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ایسے تھے کہ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ (القلم:5) قرآن میں وارد ہوا۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 85 تا 87، مطبوعہ 2018 قادیان)

ضروری اعلان بابت جلسہ سالانہ قادیان

دسمبر 2019 میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ قادیان کے متعلق اخبار بدر قادیان میں اعلان ہوتا رہا ہے کہ یہ جلسہ 125 واں جلسہ سالانہ ہے۔ اس تاریخی جلسہ کی مناسبت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض خصوصی پروگراموں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے جس کی اطلاع بذریعہ سرکلر جماعتوں کو دی گئی ہے۔ اسی دَوران ''شعبہ تاریخ احمدیت قادیان'' کی تحقیق و جائزہ کی روشنی میں سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں یہ اطلاع دی گئی کہ: **2019 میں منعقد ہونے والا جلسہ سالانہ 125 واں جلسہ سالانہ نہیں بلکہ 126 واں جلسہ سالانہ ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کی منظوری مرحمت فرمائی اور پروگراموں کو بھی جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ قارئین بدر مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

ضروری ہے کہ عہدیدار اور افرادِ جماعت آپس میں محبت، پیار سے پیش آنے والے ہوں
اور ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے جماعت کی ترقی کیلئے کوشش کرنے والے ہوں

جب عہدیداران اور افرادِ جماعت کا آپس میں تعلق اور تعاون بڑھے گا تو آپ کے کاموں میں برکت ہوگی
اور آپ عملی طور پر خلافت سے وابستگی کا صحیح رنگ میں اظہار کرنے والے ہوں گے

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ خواہ تبلیغی پروگراموں کیلئے کوشش اور منصوبہ بندی ہو یا تربیتی پروگراموں کیلئے ہو
یا اپنی حالتوں کو درست کرنے کیلئے کوشش ہو، آپ کی یہ سب کوششیں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتیں جب تک آپ کے دل میں خدا کا خوف پیدا نہ ہو

---

71 ویں جلسہ سالانہ امریکہ منعقدہ 12 تا 14/جولائی 2019 کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

پیارے احباب جماعت احمدیہ یو.ایس.اے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو ایک اور جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ جیسا کہ آپ میں سے اکثریت جانتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ کے انعقاد کے جو مقاصد بیان فرمائے تھے کہ ان میں ایک یہ تھا کہ اپنی دینی اور روحانی ترقی کے لیے ایک جگہ جمع ہوں۔ جلسہ میں علمی اور روحانی امور بیان کیے جائیں تاکہ ان پر عمل کر کے خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول اور روحانیت میں بڑھنے کی کوشش ہو۔

اسی طرح جلسے کے مقاصد میں ایک مقصد یہ بھی ہے کہ آپس میں اخوت ومحبت اور بھائی چارے اور ایک دوسرے سے ہمدردی کو فروغ دیا جائے اور پہلے سے بڑھ کر عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ پس یہ باتیں ہمیشہ یاد رکھیں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد تھا کہ خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کرتے ہوئے روحانیت میں ترقی کرنی ہے اور اس کی عبادت کا حق ادا کرنا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ایک دوسرے کے بھی حقوق ادا کرنے ہیں۔ آپس کے تعلقات میں بہتری، محبت و پیار اور ایک دوسرے سے حسنِ سلوک کرنا ہے۔ اس سے آپ کے کاموں میں برکت پڑے گی۔ اور یہ چیزیں جہاں آپ کی اپنی تربیت اور حالتوں کو درست کرنے والی ہوں گی وہاں اس سے تبلیغ کے کام میں بھی برکت پڑے گی اور آپ کا پیغام احسن رنگ میں دوسروں تک پہنچے گا۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ خواہ تبلیغی پروگراموں کے لیے کوشش اور منصوبہ بندی ہو یا تربیتی پروگراموں کے لیے ہو، یا اپنی حالتوں کو درست کرنے کے لیے کوشش ہو۔ آپ کی یہ سب کوششیں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتیں جب تک آپ کے دل میں خشیت اللہ، خدا کا خوف پیدا نہ ہو۔ جب یہ پیدا ہوگا تو پھر آپ دیکھیں گے کہ کس طرح آپ کے کاموں اور آپ کی کوششوں میں برکت پڑتی ہے۔

آپ کا ہر کام ذاتی مفاد سے ہٹ کر ہونا چاہیے۔ عہدیداران کو چاہیے کہ وہ خدمت دین کو فضل الٰہی سمجھتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دیں۔

اس سال جماعتی انتخابات میں بعض نئے اور بعض پرانے منتخب عہدیداران کو خدمت کا موقع عطا ہو رہا ہے۔ اب آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بڑھ کر خدمتِ دین کی طرف توجہ ہو۔ آپ نے سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہے۔ اسی طرح افرادِ جماعت کو بھی چاہیے کہ ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالا ہو کر خالصتاً للہ جماعتی نظام کی اطاعت کرتے ہوئے کام کریں۔ جب عہدیداران اور افرادِ جماعت کا آپس میں تعلق اور تعاون بڑھے گا تو آپ کے کاموں میں برکت ہوگی اور آپ عملی طور پر خلافت سے وابستگی کا صحیح رنگ میں اظہار کرنے والے ہوں گے اور اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے بن سکیں گے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر آپ کی باتیں محض منہ کی باتیں ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جو ہمیں خلافت کی نعمت عطا کرتے ہوئے خلافت سے وابستہ فرمایا ہے اس کا حق ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عہدیدار اور افرادِ جماعت آپس میں محبت، پیار سے پیش آنے والے ہوں اور ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے جماعت کی ترقی کے لیے کوشش کرنے والے ہوں۔ جب آپ سب مل کر کوشش کریں گے تو آپ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونے اور اپنی بیعت کا صحیح رنگ میں حق ادا کر رہے ہوں گے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی غلامی میں اس زمانہ کا امام بنا کر بھیجا تھا۔ اگر ہم صدقِ دل سے آپ علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں گے اور آپ علیہ السلام کی بیعت کا حق ادا کرنے والے بنیں گے تو تبھی ہم آنحضرت ﷺ کی کامل اطاعت کا حق ادا کر رہے ہوں گے اور آپ ﷺ کے حکموں پر عمل کرنے کا حق ادا کر رہے ہوں گے۔

خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 26/جولائی 2019)

کلامُ الامام

’’قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے
موافق ہدایت پانے کیلئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 121)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیماپوری، سابق امیر ضلع و افراد خاندان و مرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

کلامُ الامام

’’جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شعبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

’’اسلام حقیقی معرفت عطا کرتا ہے
جس سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت آجاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 344)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

خطبہ جمعہ

جلسے کا مقصد ایمان اور یقین میں ترقی ہے

یہ جلسے اس لیے منعقد کیے جاتے ہیں تا کہ بار بار ہمیں اس بات کی یاددہانی ہوتی رہے کہ ہماری بیعت کا مقصد کیا ہے

اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنا ہوگا

ایمان اور یقین اور معرفت بڑھتی ہے تب ہی اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے

’’خوش حالی کا اصول تقویٰ ہے‘‘

عقل مندی کا تقاضا تو یہی ہے کہ ان تین دنوں کو ایک ٹریننگ کیمپ کے طور پر سمجھا جائے

ہمیشہ یاد رکھیں یہ تعداد میں اضافہ یا مشن اور سینٹرز بنانا یا مسجد تعمیر کرنا اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب ان کے مقاصد کو پورا کیا جائے

ہر احمدی کو جو اِن پابندیوں سے آزاد ہو کر زندگی گزار رہا ہے جو ان کو پاکستان میں تھیں
خاص طور پر اس وجہ سے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہیے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
بیعت میں آنے کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے، اپنی روحانی علمی اور اخلاقی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہر بات کو اپنے ہر معاملے میں تب ہی رہنما بنایا جا سکتا ہے جب حقیقی محبت ہو

یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے کہ دنیا کی محبت بالکل نکل جائے اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت اس پر غالب آ جائے۔ اس کے لیے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے

جلسہ سالانہ کے مقاصد پورا کرنے اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کرتے ہوئے
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کے تقاضے پورے کرنے کی تلقین

انتالیسویں جلسہ سالانہ ہالینڈ کا افتتاح

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27؍ستمبر 2019ء بمطابق 27؍تبوک 1398 ہجری شمسی بمقام جلسہ گاہ جماعت احمدیہ ہالینڈ، نن سپیت (ہالینڈ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ہالینڈ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور کئی سال بعد مجھے بھی اللہ تعالیٰ توفیق دے رہا ہے کہ آپ کے جلسے میں شامل ہوں۔ گذشتہ کئی سال سے امیر صاحب جلسے پر آنے کا کہتے رہے مگر دوسری جماعتی مصروفیات کی وجہ سے باوجود خواہش کے یہ ممکن نہیں ہو سکا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ مجھے آج اس جلسے میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ گذشتہ چند سالوں میں ہالینڈ میں جماعت کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، 3/1 تو اضافہ یقیناً ہوا ہے۔ بہت سے لوگ پاکستان سے ہجرت کر کے آئے ہیں، کچھ نئے لوگ بھی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ بہرحال دنیا کی دوسری جماعتوں کی طرح ہالینڈ کی جماعت بھی اپنی جو ان کی تعداد تھی یا جو ان کے وسائل تھے اس لحاظ سے ترقی کر رہی ہے۔ لٹریچر وغیرہ کی اشاعت بھی اب یہاں بہتر طریقے پر ہو رہی ہے۔ نئے سینٹر اور ایک مسجد بھی جماعت کو ملی ہے۔ ابھی میں نے دیکھی تو نہیں لیکن لوگوں سے المیرے کی مسجد کی خوب صورتی کی تعریف سنی ہے کہ آپ لوگوں نے بڑی اچھی مسجد بنائی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اگلے ہفتے اس کا افتتاح یعنی رسمی افتتاح بھی ہوگا۔ ویسے تو وہاں نمازیں پڑھی جا رہی ہوں گی اور پڑھی جا رہی ہیں۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں یہ تعداد میں اضافہ یا مشن اور سینٹرز بنانا یا مسجد تعمیر کرنا اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب ان کے مقاصد کو پورا کیا جائے۔ پس یہاں رہنے والے ہر احمدی کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور اس بات کی ضرورت ہے کہ دیکھے اور تلاش کرے کہ وہ کیا مقاصد ہیں جو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر پورے کرنے ہیں۔

جیسا کہ میں نے کہا کہ ان پچھلے چند سالوں میں بہت سے احمدی ہجرت کر کے یہاں آئے ہیں اور یہاں جماعت کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کیوں ہجرت کر کے آئے ہیں؟ اس لیے کہ خاص طور پر پاکستان میں احمدیوں کو مذہبی آزادی نہیں ہے، احمدیوں کو مذہب کے نام پر تنگ کیا جاتا ہے، ان کے حقوق سلب کیے جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے زمانے کے امام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی اور حکم کے مطابق مانا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا نام لینے اور اس کی عبادت کرنے سے اس لیے روکا جاتا ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کی بیعت میں کیوں آئے ہیں۔ مسجدیں بنانا تو ایک طرف ہمیں اپنے لوگوں کی تربیت کے لیے جلسے اور اجتماع کرنے سے بھی روکا جاتا ہے بلکہ گھروں میں بھی قانون کی رُو سے ہم نمازیں نہیں پڑھ سکتے۔ عیدِ قربان پر ہم جانوروں کی قربانی نہیں کر سکتے بلکہ قانون اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اس پر بھی مقدمے ہو جاتے ہیں اور اس لیے بھی کہ نام نہاد علماء اور ان کے چیلوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ پس ایسے حالات میں بہت سے احمدی پاکستان سے ہجرت کر کے دوسرے ممالک جہاں مذہبی آزادی ہے چلے جاتے ہیں، ہجرت کر گئے ہیں۔

آپ میں سے بھی جو یہاں ہجرت کر کے آئے ہیں انہیں یہاں مذہبی آزادی بھی ہے اور مالی اور معاشی لحاظ سے بھی اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کے مواقع بھی ملے ہیں۔ پس ہر احمدی کو جو ان پابندیوں سے آزاد ہو کر زندگی گزار رہا ہے جو ان کو پاکستان میں تھیں خاص طور پر اس وجہ سے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہیے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ اپنی روحانی، علمی اور اخلاقی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس بات پر ہی خوش نہیں ہو جانا چاہیے کہ ہم آزاد ہیں اور کوئی ایسی پابندی ہم پر نہیں ہے جو ہمیں اپنے مذہب پر عمل کرنے سے روکے۔ اگر ہمارے عمل اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق نہیں، اگر ہم نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پہلے سے بڑھ کر پیدا کرنے کی کوشش نہیں

کی اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ کی محبت کے اظہار پہلے سے بڑھ کر ہم سے ظاہر نہیں ہو رہے تو اس آزادی کا کیا فائدہ ہے، ان جلسوں میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟ یہ مساجد کی تعمیر کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ حقیقی فائدہ تو ہمیں اس آزادی کا تب ہی ہوگا جب ہم بیعت کا حق ادا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان جلسوں کے انعقاد کا اعلان بھی اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر فرمایا تھا اور اس لیے فرمایا تھا کہ ان جلسوں کی وجہ سے ہم میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں، ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے بنیں اور اس کا صحیح فہم اور ادراک ہمیں حاصل ہو۔ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرنے والے ہوں۔ اپنی روحانی، اخلاقی اور علمی حالت بہتر کرنے والے ہوں اور اس کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ جلسے کے مقاصد کو بیان فرماتے ہوئے فرماتے ہیں اور اپنی بیعت میں آنے والوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔‘‘

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351)

پس بڑا واضح ارشاد ہے کہ میری بیعت میں آکر صرف زبانی دعوے تک نہ رہو بلکہ مخلصین میں شامل ہو جاؤ اور اخلاص اور وفا میں اس وقت ترقی ہو سکتی ہے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سب محبتوں سے بڑھ کر ہو۔ اس لیے شرائطِ بیعت میں بھی آپ نے یہ شرط رکھی ہے کہ بیعت کرنے والا قال اللہ اور قال الرسول ؐ کو ہر معاملے میں دستور العمل قرار دے گا (ماخوذ از ازالہ اوہام حصہ دوم، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 564)۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ کی ہر بات کو اپنے ہر معاملے میں تب ہی رہنما بنایا جا سکتا ہے جب حقیقی محبت ہو۔ پس یہ جلسے اس لیے منعقد کیے جاتے ہیں تا کہ بار بار ہمیں اس بات کی یاد دہانی ہوتی رہے کہ ہماری بیعت کا مقصد کیا ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے کہ دنیا کی محبت بالکل نکل جائے اور اللہ اور اس کے رسول کی محبت اس پر غالب آجائے۔ اس کے لیے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اور جب ہم نے عہدِ بیعت کیا ہے تو یہ جدوجہد کرنی چاہیے اور کرنی پڑے گی۔ ہمیں اپنے دنیاوی کاروبار اپنی عبادتوں کے لیے قربان کرنی پڑیں گے۔ دنیاوی مصروفیات اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کے لیے قربان کرنے پڑیں گی۔ جو چیز ہمیں اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی ہے اس سے بچنا ہوگا۔ اگر ہماری ملازمتیں، ہماری تجارتیں اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے روکتی ہیں تو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں رہنے کے لیے ان برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا ہوگا، ان روکوں کو دُور کرنا ہوگا۔ اسی طرح اگر ہماری انائیں، ہماری نام نہاد دنیاوی عزتیں اور شہرتیں، ہماری خود غرضانہ سوچیں اور عمل حقوق العباد ادا کرنے سے روک رہی ہیں تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی ہے۔ حقوق العباد ادا کرنے کا بھی اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے اور یہ نافرمانی کر کے ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں رہنے کے مقصد کو پورا نہیں کر رہے۔

پھر جس بات کی طرف آپؑ نے توجہ دلائی ہے وہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت۔ آپؑ نے واضح فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت تمام انسانوں سے محبت سے زیادہ ہونی چاہیے، ان سب پر حاوی ہونی چاہیے کیونکہ خدا تعالیٰ تک اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے ہی پہنچا جا سکتا ہے۔ آپ ؐ کے حکموں پر عمل کر کے اور آپ ؐ کی سنت پر چل کر ہی خدا تعالیٰ تک پہنچا جا سکتا ہے۔ دعاؤں کی قبولیت اور انجام بخیر ہونے کا وسیلہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

’’دیکھو اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ (اٰل عمران:32)‘‘ یعنی کہہ دے اے لوگو! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو تو اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا یعنی اللہ تعالیٰ بھی محبت کرے گا اُس وقت جب تم رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو گے، ان کی سنت پر عمل کرو گے، ان کے حکموں کو بجا لاؤ گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ’’خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا سے ملا دے۔ انسان کا مدعا صرف اس ایک واحد لاشریک خدا کی تلاش ہونا چاہیے۔‘‘ یہی مقصد ہونا چاہیے کہ ہم نے صرف واحد اور لاشریک خدا کی تلاش کرنی ہے کسی اَور چیز کی تلاش نہیں کرنی، کسی اَور کو اللہ کے مقابلے پر کھڑا نہیں کرنا۔ فرمایا ’’شرک اور بدعت سے اجتناب کرنا چاہیے، رسوم کا تابع اور ہوا و ہوس کا مطیع نہ بننا چاہیے۔‘‘ فرمایا ’’دیکھو مَیں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی راہ کے سوا اَور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔‘‘ آپؑ فرماتے ہیں کہ ’’ہمارا صرف ایک ہی رسول ؐ ہے اور صرف ایک ہی قرآن شریف اس رسول پر نازل ہوا ہے جس کی تابعداری سے ہم خدا کو پا سکتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 124-125)

فرمایا تم یاد رکھو کہ قرآن شریف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی پیروی اور نماز روزہ وغیرہ جو مسنون طریقے ہیں ان کے سوا خدا کے فضل اور برکات کے دروازے کھولنے کی اَور کوئی کنجی ہے ہی نہیں۔ یہی ایک راستہ ہے کوئی اور دوسرا راستہ نہیں۔ پس ان برکات کو حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اس محبت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں پر چلنا بھی ضروری ہے۔ اگر یہ نہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرما دیا کہ پھر میری بیعت بھی بے فائدہ ہے۔ تمہارا یہاں جلسوں پر جمع ہونا بھی بے فائدہ ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا مَیں تو اللہ تعالیٰ کے اس محبوب کا عاشق ہوں۔ پس اگر تم میری بیعت میں رہنا چاہتے ہو تو لازماً تمہیں بھی میرے محبوب سے محبت کرنی ہوگی۔

پھر فرمایا اپنے اندر حالتِ انقطاع پیدا کرو یعنی ایسی حالت پیدا کرو جو دنیا کے لہو و لعب اور چکا چوند سے تمہیں علیحدہ کر دے۔ تمہارا ہر عمل اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے تابع ہو جائے۔ یقیناً دنیا کمانا اور دنیا کے کام اور کاروبار کرنا یہ منع نہیں ہے، خدا تعالیٰ نے ہی ان کا حکم دیا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم یہ کام کیا کرتے تھے، وہ بھی کاروبار کرتے تھے، تجارتیں کرتے تھے، ان کے بڑے بڑے کاروبار تھے۔ وہ بھی لاکھوں اور کروڑوں کے کاروبار کرتے تھے اور لین دین کرتے تھے اور لاکھوں اور کروڑوں کی جائیداد کے مالک تھے لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ کی محبت ان پر غالب تھی اور وہ ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے حق بھی ادا کرنے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی پیروی بھی کرنی ہے۔ انہیں یہ فکر ہوتی تھی کہ ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جائے جس سے ہمارا محبوب ہم سے ناراض ہو۔ آج کل میں خطبات میں صحابہ کا ذکر کرتا ہوں۔ بہت سارے صحابہ کی مثالیں ملتی ہیں کیسی ان کی عبادتیں تھیں، کیسا ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا معیار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کس محبت کے ان کے جذبات تھے۔ پس انہیں یہ فکر ہوتی تھی کہ ہمارے سے ایسا کوئی فعل سرزد نہ ہو جائے جو ہمارے محبوب کو ہم سے ناراض کر دے۔ پس ہمارے ذہنوں میں بھی یہ بات رہنی چاہیے کہ تمام تر دنیاوی مصروفیات کے باوجود ہم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ سے محبت میں کمی نہیں آنے دینی۔ ان شاء اللہ۔ اور اس کے لیے حتی المقدور اللہ تعالیٰ اور کے رسول کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے اور اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کے لیے اور جلسے کے روحانی ماحول سے فیض اٹھانے کے لیے اور اپنی عملی حالتوں میں بہتری لانے کے لیے ہی ہم ان تین دنوں کے لیے جمع ہوئے ہیں۔

پس یہ ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے اور یہی ہماری سوچ ہونی چاہیے کہ ہمارے یہاں تین دن جمع ہونے کا مقصد کیا ہے۔ یہی کہ اس روحانی ماحول سے فیض اٹھائیں، اپنی عملی حالتوں میں بہتری لانے کی کوشش کریں اور اپنی برائیوں کو دور کریں، ان دنوں میں عبادتوں کے ساتھ ساتھ ذکرِ الٰہی اور استغفار کی طرف ہم توجہ دیں۔ اگر ہماری یہ سوچ نہیں تو ہمارا جلسے پر آنا فضول ہے۔ عقل مندی کا تقاضا تو یہی ہے کہ ان تین دنوں کو ایک ٹریننگ کیمپ کے طور پر سمجھا جائے اور ہماری عملی حالتوں میں جو کمیاں ہو گئی ہیں اور ہو جاتی ہیں جب انسان ایک ماحول سے باہر نکلتا ہے تو انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ جلسے کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

’’حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سننے کے لیے اور دعا میں شریک ہونے کے لیے اس تاریخ پر آجانا چاہیے‘‘ اور فرمایا ’’اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں۔‘‘

(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351-352)

پس جلسے کا مقصد ایمان اور یقین میں ترقی ہے، معرفت میں بڑھنا ہے۔ آپؑ نے ایک موقعے پر یہ بھی فرمایا کہ یہ دنیاوی میلوں کی طرح کا میلہ نہیں ہے۔ (ماخوذ از شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395) کہ ہم اکٹھے ہو گئے اور شور و غل کر دیا اور جمع ہو گئے اور اپنی تعداد ظاہر کر دی۔ یہ تو مقصد نہیں ہے۔ پس جلسے پر آنے

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَایَنۡتُمۡ بِدَیۡنٍ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکۡتُبُوۡہُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَذَرُوۡا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

طالب دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیو دمتانگ (سکم)

والے ہر شخص کو، مرد کو بھی، عورت کو بھی، جوان کو بھی، بوڑھے کو بھی اس طرف توجہ رکھنی چاہیے کہ اس کا ایمان اور یقین اور معرفت بڑھے تا کہ خدا اور اس کے رسول کی محبت میں اضافہ ہو۔ ایمان اور یقین اور معرفت بڑھتی ہے تب ہی اللہ اور اس کے رسولؐ کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے مقام اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کی پہچان ہی ہمیں نہیں ہے، اگر اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ہمیں یقین ہی نہیں ہے تو معرفت کس طرح، ترقی کس طرح ہو سکتی ہے۔ اس معرفت میں بڑھنے سے ہی ایمان میں ترقی ہوگی۔

پس ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ ہم صرف رونق کے لیے ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں اور اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے میں وقت گزار کر ہم چلے جائیں۔ اگر یہ سوچ ہے تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ پھر جلسے پر آنا بے فائدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نیکیوں کے بجالانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے جن میں وہ نیکیاں بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے لیے ہیں اور وہ نیکیاں بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کے لیے ہیں فرماتے ہیں کہ

’’نیکی کو محض اس لیے کرنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ خوش ہو اور اس کی رضا حاصل ہو اور اس کے حکم کی تعمیل ہو قطع نظر اس کے کہ اس پر ثواب ہو یا نہ ہو۔‘‘ پس یہ ہے حقیقی محبت کا فلسفہ کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم اس کے حکموں پر عمل کریں جس میں عبادتیں بھی شامل ہیں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی شامل ہیں اور ان حکموں پر عمل اس لیے نہیں کرنا کہ اس کے بدلے میں خدا تعالیٰ ہمیں اجر دے گا، کوئی ثواب ہوگا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کسی نیک عمل کو بغیر اجر کے نہیں جانے دیتا، ضرور اجر دیتا ہے۔ حقیقی ایمان کا تقاضا یہ ہے جیسا کہ آپؑ نے فرمایا کہ نیکی صرف اس لیے نہیں کرنی کہ ہمیں کچھ ملے بلکہ اس لیے کرنی ہے کہ ہمارے خدا کا حکم ہے کہ یہ نیکیاں کرو۔ آپؑ فرماتے ہیں ’’ایمان تب ہی کامل ہوتا ہے جبکہ یہ وسوسہ اور وہم درمیان سے اٹھ جاوے۔‘‘ اجر ملے گا کہ نہیں ملے گا اس قسم کی سوچوں میں نہ پڑ جاؤ۔ اگر یہ سوچیں ہیں تو ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ فرمایا کہ ’’اگرچہ یہ سچ ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (التوبہ:120)‘‘ کہ اللہ تعالیٰ محسنوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔ فرمایا ’’مگر نیکی کرنے والے کو اجر مدّنظر نہیں رکھنا چاہیے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 371۔372)

پس حقیقی نیکی یہی ہے کہ بغیر کسی لالچ کے یا انعام کے کی جائے اور اس اصول کو سامنے رکھ کر ہم بندوں سے بھی حسنِ سلوک کریں، ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی کوشش کریں اور اس لیے کریں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ایک دوسرے سے حسنِ سلوک کرو۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے، آپؐ کی سنت ہے، آپؐ کے ارشادات ہیں کہ ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی کوشش کرو اور اعلیٰ اخلاق دکھاؤ تو چاہے بندوں سے اس کا بدلہ ملے یا نہ ملے، اللہ تعالیٰ ضرور اس نیکی کا بدلہ دیتا ہے۔ پس جب ہمارا خدا ایسا سلوک ہم سے کرتا ہے تو کس قدر بڑھ کر ہماری یہ ذمے داری بنتی ہے کہ اس کی رضا کے لیے ہم ان تمام باتوں پر عمل کریں جن کے کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اور اُن تمام برائیوں سے بچیں جن سے بچنے کا ہمیں اس نے ہمیں حکم دیا ہے۔

یہاں آ کر، ان ملکوں میں آ کر، ترقی یافتہ ملکوں میں آ کر ہمیں اپنی حالتوں اور آزادی کے نام پر، ہر قسم کی لغویات میں پڑنے والے ماحول میں آ کر ہمیں اپنی حالتوں پر نظر رکھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ بعض دفعہ کشائش نیکیوں کے کرنے میں روک بن جاتی ہے۔ حالات بہتر ہوتے ہیں، آدمی اپنے ماضی کو بھول جاتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ فلاں دنیاوی کام اگر ہم نے نہ کیا تو ہمیں نقصان ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رزق دینے والا میں ہوں۔ پس یہ بات عموماً دنیادار میں دیکھنے میں آتی ہے کہ وہ اس طرف توجہ دیتا ہے کہ نقصان نہ مجھے ہو جائے اور اللہ کے حق ادا نہیں کرتا اور اس بات میں بدقسمتی سے ہم میں سے بھی بعض لوگ شامل ہیں کہ اپنی نمازوں کو اپنے کاموں کے لیے قربان کر دیتے ہیں۔ نماز کا وقت آیا، دوسری طرف کام ہے تو نماز چھوڑ دی یا نماز بعض دفعہ بعد میں جمع کر کے پڑھ لی یا بعض دفعہ پڑھتے ہی نہیں، بھول جاتے ہیں لیکن دنیاوی کام نہیں چھوڑتے تو اس سے بچنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔ یا پھر ایسی جلدی جلدی نمازیں پڑھتے ہیں کہ جس طرح ایک فرض ہے جو گلے سے اتارنا ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ سے محبت نہیں ہے، یہ تو اس دنیا سے محبت کا اظہار ہے۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنا ہو گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس طرف ہمیں توجہ دلائی کہ اس حقیقت کو سمجھو کہ عبادت اللہ تعالیٰ کی محبتِ ذاتی سے رنگین ہو کر کی جائے۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد 5 صفحہ 107)

یہ اصل چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور فرض سمجھ کے نہ سر سے ٹالو بلکہ فرض میں محبتِ ذاتی ہو جائے اور اس سے رنگین ہو کر یہ عبادت کی جائے اور جب ذاتی محبت سے عبادت ہوگی پھر دنیاوی غرضیں سب ختم ہو جائیں گی۔ پھر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی حقیقت ظاہر ہوگی اور جب دنیاوی غرضیں ختم ہو جائیں گی تو خدا پھر ایسے ایسے ذرائع سے رزق دے گا کہ انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطّلاق:3،4) جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نہ کوئی ایسی راہ، راستہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے اسے رزق آنے کا خیال بھی نہیں ہو گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی وضاحت میں فرماتے ہیں کہ پس خوش حالی کا اصول تقویٰ ہے۔ پھر فرمایا یہ بالکل سچ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسروں کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے، ہاتھ پھیلانے سے محفوظ رکھتا ہے۔ فرمایا میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 5 صفحہ 245)

اور ان کی حفاظت فرماتا ہے سوائے اس کے کہ خود کوئی بدقسمتی سے اپنے ایسے اعمال کر لے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے محروم ہو جائے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ

’’انسان کو چاہیے کہ ساری کمندوں کو جلا دے۔‘‘ جو بھی وسیلے ہیں، جو بھی کمندیں ہیں ان سب کو جلا دو‘‘ اور صرف محبتِ الٰہی ہی کی کمند کو باقی رہنے دے۔’’ صرف ایک وسیلہ ہو، ایک کمند ہو، ایک ذریعہ سمجھو جس سے تم سب کچھ حاصل کر سکتے ہو اور وہ ہے محبت الٰہی کی کمند۔ آپؑ فرماتے ہیں’’......سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔‘‘ پھر فرماتے ہیں’’......ایسے بنو کہ تا تم پر خدا تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمت کے آثار نازل ہوں۔‘‘ فرماتے ہیں’’......وہ شخص جس کا عمر پانے سے مقصد صرف ورلی دنیا ہی کے لذائذ اور حظوظ ہیں اس کی عمر کیا فائدہ بخش ہو سکتی ہے؟‘‘ جس کا مقصد ہی یہ ہے کہ مجھے عمر مل جائے اور اس دنیا کی آسائشیں اور لذتیں مجھے حاصل ہو جائیں اس کا فائدہ کیا ہے۔’’اس میں تو خدا کا حصہ کچھ بھی نہیں۔ وہ اپنی عمر کا مقصد صرف عمدہ کھانے کھانے اور نیند بھر کے سونے اور بیوی بچوں اور عمدہ مکان کے یا گھوڑے وغیرہ رکھنے یا عمدہ باغات یا فصل پر ہی ختم کرتا ہے۔ وہ تو صرف اپنے پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد ہے۔‘‘ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کا بندہ نہیں ہے اور اس کی عبادت کرنے والا نہیں ہے بلکہ بندہ کہلا ہی نہیں سکتا بلکہ وہ تو صرف اپنی ذاتی اغراض کی عبادت کر رہا ہے۔ اس کو تو یہ غرض ہے کہ میری جائیداد ہو، میری دولت ہو، میرے گھر ہوں، میرے پاس کاریں ہوں، پہلے گھوڑے رکھے جاتے تھے، گھوڑوں کی مثالیں دی ہیں، آج کل کاروں کی مثالیں ہیں، اچھی اچھی قسم کی کار ہو۔ یہ تو صرف مقصد نہیں ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے نعمتیں دی ہیں ان سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہیے لیکن یہ مقصد نہ ہو۔ اگر صرف یہی مقصد ہے تو پھر فرمایا وہ تو صرف ان چیزوں کا ہی بندہ ہے اور ان کی عبادت کرتا ہے اور ایسا شخص اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کی عبادت کرنے والا نہیں کہلا سکتا۔ پھر بلکہ وہ اپنے ذاتی اغراض کی عبادت کر رہا ہے۔ فرمایا ’’اس نے تو اپنا مقصود و مطلوب اور معبود صرف خواہشاتِ نفسانی اور لذائذِ حیوانی ہی کو بنایا ہوا ہے۔‘‘ یہی اس کی خواہشات ہیں۔ ’’مگر خدا تعالیٰ نے انسان کے سلسلۂ پیدائش کی علّتِ غائی‘‘ اس کا بنیادی مقصد ’’صرف اپنی عبادت رکھی ہے۔‘‘ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ’’وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات:57)‘‘ اور میں نے انسانوں اور جنوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ پس فرماتے ہیں ’’پس حصر کر دیا ہے۔‘‘ یہاں فیصلہ کر دیا، پابند کر دیا ’’کہ صرف عبادتِ الٰہی مقصد ہونا چاہیے اور صرف اسی غرض کے لیے یہ سارا کارخانہ بنایا گیا ہے۔ برخلاف اس کے اَور ہی اَور ارادے اور اَور ہی اَور خواہشات ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 246۔247)

لیکن ہوتا کیا ہے؟ دنیا میں اس وقت بالکل اس کے خلاف ہو رہا ہے، اس کے الٹ ہو رہا ہے۔ اس مقصد کے بجائے ہر انسان کے اَور ہی اَور ارادے ہیں، دنیا میں پڑ گئے ہیں اور اَور ہی اَور خواہشات ہیں، خواہشات بھی عجیب طرح کی ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو حاصل کرنے کی خواہش سے زیادہ دنیاوی خواہشات بڑھ گئی ہیں۔ پس یہ باتیں ہمیں غور اور فکر میں ڈالنے والی ہونی چاہییں کہ کس طرح ہم اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے والے بنیں۔ صرف اس ورلی زندگی کی فکر نہ کریں۔ ہماری سوچیں، ہماری محنت صرف اس دنیا کو حاصل کرنے میں صرف

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی سے بہتر کوئی روزی نہیں

(صحیح بخاری، کتاب البیوع)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنی اولاد کی بھی عزت کیا کرو اور انکی تربیت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو

(ابن ماجہ، کتاب الادب)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

نہ ہو جائے بلکہ ہم اپنی زندگی کے اصل مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانے والے ہوں۔ان ملکوں میں آ کر ہم اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ ہمارے ارادے اور ہماری خواہشات اَور ہی اَور نہ ہوں جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا بلکہ ہم اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے والے بنتے ہوئے اپنی پیدائش کا حق ادا کرنے والے بنیں اور اس زمانے میں جس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اس کو پورا کرنے والے بنیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

میں اس لیے بھیجا گیا ہوں تا ایمانوں کو قوی کروں، مضبوط کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں، کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔مرنے کے بعد کی زندگی کو تو سمجھتا ہی کوئی نہیں، سمجھتے ہیں ایک کہانی ہے، افسانہ ہے، کچھ بھی نہیں ہوگا۔فرمایا اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ بھروسا اسے دنیاوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسا ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالم آخرت پر نہیں۔زبانوں پر کچھ اَور ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔زبان پر بے شک اللہ کا نام ہے لیکن دلوں پر دنیا کی محبت کا غلبہ ہے اور یہ غلبے کا اظہار عملوں سے ہو جاتا ہے۔آپؑ نے فرمایا کہ یہود میں خدا کی محبت ٹھنڈی ہو گئی تھی تو مسیح آیا تھا اس وقت ان کو دین کی طرف لانے کے لیے اور خدا کی طرف لانے کے لیے اور اب میرے زمانے میں بھی یہی حالت ہے۔سو مَیں بھی بھیجا گیا ہوں کہ ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔

(ماخوذ از کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 291 تا 293 حاشیہ)

پس آج ہمارا کام ہے کہ آپ کی بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے جہاں اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی محبت میں بڑھائیں، توحید کو اپنے دلوں میں راسخ کریں۔خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے مقابلے میں دنیا اور اس کی آسائشوں کو پسِ پشت کریں وہاں اپنے اندر ان پاک تبدیلیوں کے ساتھ اس معاشرے کو بھی خدا تعالیٰ کے قریب لانے کی کوشش کریں۔آج دنیا خدا تعالیٰ کے وجود کو ماننے سے انکاری ہے اور ہر سال کافی بڑی تعداد میں لوگ خدا کے وجود سے انکاری ہوتے چلے جا رہے ہیں اور مذہب کو چھوڑتے چلے جا رہے ہیں، عیسائیت میں بھی اور دوسرے مذاہب میں بھی بلکہ بعض دفعہ مسلمانوں میں بھی۔

پس جو یہ لوگ انکاری ہو رہے ہیں تو ایسی صورت میں خدا تعالیٰ کی محبت ہم اپنے دلوں میں پیدا کر کے دنیا کو بھی خدا تعالیٰ کے وجود کی حقیقت سے آگاہ کریں۔تب ہی ہم اس جلسے کے مقصد کو بھی پورا کرنے والے ہوں گے اور تب ہی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کے حق کو بھی ادا کرنے والے ہوں گے۔صرف اپنے اندر خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے رسول کی محبت پیدا کرنا ہی کافی نہیں ہے، اتنا ہی کام نہیں ہمارا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کام ہے ہمارا بلکہ اپنی اولادوں اور اپنی نسلوں کے دلوں میں بھی خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے رسولؐ کی محبت پیدا کرنے کے لیے ہمیں بھرپور کوشش کرنی ہوگی اور اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا دنیا کو بھی خدا تعالیٰ کے وجود کی حقیقت سے آگاہ کرنا ہوگا۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر، آپؑ کے مشن کو اور آپؑ کے مقصد کو آگے بڑھانا ہماری بھی ذمہ داری ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ جلسے کے دن اپنی عبادتوں کے معیاروں کو بڑھانے اور ان پر مستقل رہنے کے لیے ہم صَرف کرنے والے ہوں۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت میں ہمیشہ بڑھتے چلے جانے والے ہوں اور دنیا کی لذتیں اور خواہشات ہم پر کبھی حاوی نہ ہوں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا اس لیے اس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لیے بھی بہت دعاؤں کی ضرورت ہے اور اس طرف بہت توجہ دینی ہوگی۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

محرر کے طور پر خدمت کے خواہش مند احباب متوجہ ہوں!

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں محرر کے طور پر خدمت کے خواہش مند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:

(1) امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم 2+10 سیکنڈ ڈویژن میں اور کم از کم 45% فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔اس سے زائد تعلیم ہونے کی صورت میں بھی کم از کم سیکنڈ ڈویژن یا اس سے زائد نمبر ہوں (2) جامعہ احمدیہ قادیان کے طلباء جو میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں کم از کم دو سال تعلیم حاصل کر کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہوں مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی تصدیق و سفارش کے بعد حسب طریق وقواعد درجہ دوم کے امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں (3) امیدوار کا خوش خط ہونا لازمی ہوگا اور اردو Inpage کمپوزنگ جاننا اور ٹائپنگ رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے (4) صرف وہ امیدوار خدمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے (5) جو دوست صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر خدمت کے خواہش مند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اُترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔درخواست فارم نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان سے منگوا لیں۔اپنی درخواست مجوزہ فارم کی تکمیل کر کے نظارت دیوان میں بھجوا دیں۔درخواست فارم ملنے پر امتحان لیا جائے گا۔اس اعلان کے بعد 2 ماہ کے اندر جو درخواستیں آئیں گی انہیں پر غور ہوگا (6) نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہے جو درج ذیل ہے ❁ قرآن کریم ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ ❁ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ ❁ کشتی نوح، برکات الدعا، دینی معلومات ❁ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ ❁ نظم از درّثمین (شان اسلام) ❁ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ (2+10) ❁ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات (7) تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا۔خدمت کے لئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے (8) تحریری امتحان وانٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو نور ہسپتال قادیان سے طبی معائنہ کروانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار خدمت کے اہل ہوں گے جو نور ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے (9) اگر کسی امیدوار کی جماعت کی کسی آسامی میں سلیکشن ہوتی ہے تو اس صورت میں اس کو قادیان میں اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا (10) سفر خرچ قادیان آمد و رفت امیدوار کے اپنے ہوں گے۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں: **(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان)**

موبائل: 9877138347,9646351280 دفتر: 01872-501130

E-mail: diwan@qadian.in

نمایاں کامیابی و درخواستِ دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل خاکسار کے برادر نسبتی مکرم منور خورشید صاحب RAILWAY IGP بلاسپور چھتیس گڑھ کی بیٹی عزیزہ نداء السحر نے Govt. Medical College Raigarh سے MBBS 1st Year میں 1st Position اور صوبہ چھتیس گڑھ میں 4th Position حاصل کی۔عزیزہ کے روشن مستقبل اور مزید کامیابی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (ڈاکٹر طاہر احمد، حلقہ ننگل باغبانہ، قادیان)

خدائے تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک
عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں، خدا ٹھگا نہیں جا سکتا، مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کیلئے
تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی (جولائی 2019)

اپنی پانچ نمازوں کی حفاظت کریں، سورۃ فاتحہ یاد کریں اور پھر اس کا ترجمہ یاد کریں، اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ دہراتے رہیں

خدا تعالیٰ کی عبادت پر پوری توجہ دیں، اسی طرح اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ پر زور دیں اور استغفار کرتے رہیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نومبائع کو بنیادی وزرّیں نصائح

مجھ سے نکاح پڑھوانے والے جس شوق سے درخواستیں کرتے ہیں، اُسی شوق سے اپنے نکاحوں اور شادیوں کو نبھایا بھی کریں

دعا کریں کہ جو آپس میں رشتے قائم کرتے ہیں، وہ قائم رہنے والے رشتے ہوں، برداشت کا مادہ پیدا ہو اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے

ایجاب وقبول سے قبل حضور انور کی لڑکے اور لڑکیوں کو زرّیں نصائح

یہ زمینی انسان نہیں، آسمانی فرشتہ ہیں

میرا ذاتی ایمان یہ ہے کہ جماعت احمدیہ آج کی دنیا کیلئے ایک امن اور امید ہے جو ہمیں مصائب اور مشکلات سے نکال سکے، بحیثیت عیسائی پادری میرا پختہ ایمان ہے کہ مسلمان اور عیسائی دونوں مذاہب میں یہی تعلیم مشترک ہے کہ خدا ایک رحمٰن اور رحیم خدا ہے جو کہ ہمارے لیے باہمی تعلقات اور بھائی چارہ والی زندگی بسر کرنے کی بہت اہم بنیاد ہے اور جسکے ساتھ ہماری نجات وابستہ ہے۔ مجھے آج یہ باتیں جلسہ پر محسوس ہوئی ہیں اور انشاء اللہ میں اس جلسہ پر ضرور دوبارہ آؤں گا (ملک کروشیا سے شامل ہونے والے ایک مہمان پادری)

میری زندگی میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس قسم کے پروگرام میں شمولیت کی توفیق ملی، اس جلسہ میں تمام تقاریر کو حتی الوسع غور سے سننے کی کوشش کی ہے اور خصوصاً خلیفۃ المسیح کے روح پرور الفاظ آپ کی پرکشش آواز اور آپ کی زیارت میرے دلی سکون واطمینان اور چین کا باعث بنتے رہے (بوسنیا سے ایک کیتھولک عیسائی بورِس لیوانشیش صاحب)

میری نظر حضور کی شخصیت پر پڑی تو میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے، اور زبان پر یہ الفاظ تھے کہ ''یہ آسمانی فرشتہ ہیں یہ زمینی انسان نہیں ہیں''

مجھے جلسہ میں شامل ہو کر یہ احساس ہو گیا ہے کہ جلسہ کے ماحول میں وہ قوت اور تاثیر ہے کہ روحانی طور پر مردہ انسان میں زندگی کی روح چلی آتی ہے (بوسنیا سے یمینہ چاؤشیویچ صاحبہ)

مجھے بہت سارے دینی اجتماعات میں شمولیت کا موقع ملتا رہا ہے، مگر جماعت کے جلسہ میں اور دیگر اجتماعات میں فرق یہ ہے کہ

دیگر اجتماعات محض ایک بھیڑ ہے اور جماعت کے جلسہ میں روحانیت ہوتی ہے، ایسی روحانیت مجھے دنیا میں اور کہیں نہیں ملی

جماعت کا جلسہ امت کے اتحاد و آپسی محبت و بھائی چارہ کی زندہ تصویر ہے (بوسنیا کے مصطفی صاحب کا ایمان افروز تاثر)

آپ کے خلیفہ کوئی معمولی انسان نہیں ہیں، ان کا چلنا اور ان کی گفتگو میں ایک خاص بات ہے، ان کو دیکھ کر لگتا ہے کہ

ان کی فراست اور دور اندیشی ہم جیسے عام انسانوں سے کہیں بڑھ کر ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ

جو باتیں ہمیں نظر نہیں آتیں اس کا علم ان کو دیا جاتا ہے ان کے چہرہ میں ایک نور ہے جو بالکل عیاں ہے (ایک غیر احمدی نوجوان فائق صاحب)

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

8 جولائی 2019ء (بروز سوموار)

(بقیہ رپورٹ)

آذربائیجان کے وفد کی حضور سے ملاقات

بعدازاں ملک آذربائیجان سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ آذربائیجان سے آنے والے ایک نومبائع احمدی نوجوان نے عرض کیا کہ ہم نے یہاں آکر بہت زیادہ روحانی ماحول پایا ہے۔ یہ کس طرح ہو کہ ہمارے واپس جانے کے بعد بھی ہمارا یہ ماحول قائم رہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اپنی پانچ نمازوں کی حفاظت کریں، سورۃ فاتحہ یاد کریں اور پھر اس کا ترجمہ یاد کریں۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ دہراتے رہیں۔ خدا تعالیٰ کی عبادت پر پوری توجہ دیں۔ اسی طرح اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ پر زور دیں اور استغفار کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا: انسان کا کام کوشش کرنا ہے اور دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ سے مدد چاہنا ہے۔ ہر کام کرتے ہوئے یہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا یاد رہے گا تو پھر سارے کام صحیح ہوں گے۔

☆ آذربائیجان سے آغا صف اصغرو صاحب جلسہ میں شریک ہوئے تھے۔ انہیں جلسہ کے دوران حضور انور کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ یہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ میں روحانیت کی اتنی بلندیوں کو دیکھوں گا جو خلیفۃ المسیح کی ذات میں ہیں۔ مربی محمود صاحب نے مجھے جماعت کے بارہ میں اور اس کے عقیدوں کے بارہ میں معلومات دینی شروع کیں۔ مجھے یہ سب بناوٹی اور جھوٹ لگا۔ میں نے ان باتوں کو سنتے ہی انکار کر دیا لیکن معلوم نہیں تھا سچ کی یہ قوت مجھے جلد اپنی طرف کھینچ لے گی۔ یقینی طور پر جماعت کی سچائی اور اس کے پیش کردہ دلائل بہت پختہ ہیں۔ ویڈیوز میں دیکھے جانے والے نظارے یہاں آکر حقیقت میں دیکھنے کا موقع ملا۔ حضور کو قریب سے دیکھنے کی خاطر میں جمعہ میں پہلی صف میں جا کر بیٹھا تھا۔ حضور کو تشریف لاتا دیکھ کر بہت ہی لذت محسوس کی۔ یہ روحانی لذت اس وقت اور بڑھ گئی جب حضور کی زبان مبارک سے قرآنِ کریم کی تلاوت سنی۔ ایسے لگا کہ یہ آواز اور اس کا روحانی اثر صرف حضور سے ہی خاص ہے۔ جلسہ میں بہت سے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا لیکن ہر ایک سے مل کر ایک ہی جیسا خوشگوار احساس ہوتا تھا جو یقینی طور پر دلیل ہے کہ یہ ایک جماعت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت بخشی۔ پہلی دفعہ جب مجھے یہ اطلاع دی گئی تو مجھے یقین نہ آیا۔ میں نے چار پانچ بار پوچھا کہ کیا واقعی میں حضور کے دستِ مبارک پر ہاتھ رکھ کر بیعت کروں گا۔ میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور ساتھ ہی پریشان ہو گیا کہ میں تو اس قابل نہیں۔ پھر میں نے درود شریف اور استغفار کا ورد شروع کیا۔ بیعت کا موقع آنے تک میں نہ کھا سکا اور نہ ہی کچھ اور کر سکا۔ الحمد للہ بیعت کا موقع بھی آگیا۔ حضور اپنے پر نور چہرے کے ساتھ تشریف لائے تو میری آنکھیں ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے قوت بخش روحانی موقع سے نوازا کہ میں بیعت کے بعد سجدہ میں گر گیا اور اس ذات کا شکر ادا کیا جس نے اپنے اس ناچیز گناہ گار بندے کو اپنے اتنے مقدس بندے کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق عطا فرمائی۔ جلسہ کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ حضور انور کے ساتھ ہمیں ایک ملاقات کا موقع مل

جائے گا۔ میں سارا دن کئی سوال سوچتا رہا۔ ذہن میں یہ بھی آتا رہا کہ بیعت کے وقت جو چہرہ دیکھا تھا اس کو اتنی جلدی دوبارہ دیکھوں گا۔ جب ملاقات کا موقع آیا تو میں اپنے ذہن میں سوچے ہوئے کئی سوالوں کو بھول گیا اور صرف سب سے زیادہ فکرمند کرنے والا سوال یاد رہا کہ آیا جلسہ کے بعد اپنے ملک جانے کے بعد کیا روحانیت کا یہ معیار قائم رہے گا؟ یا اس کو کیسے قائم رکھ سکتے ہیں۔ الحمدللہ حضور نے میری یہ مشکل حل فرمادی۔ آپ کے جواب نے مجھے تسلی عطا فرمادی کہ نماز، سورہ فاتحہ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور استغفار اس کا حل ہے۔ میں یہاں سے عہد کر کے جارہا ہوں کہ اگلے جلسہ تک اس نصیحت پر عمل پیرا رہوں گا اور اگلے جلسہ پر آکر حضور کو بتاؤں گا۔

☆ ایک دوست طالع ہیملی صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا: سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس جلسہ سالانہ میں دعوت دی گئی۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ میں احمدیہ مسلم جماعت کے اس جلسہ میں شریک ہوا۔ احمدیہ مسلم جماعت کا محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں ایک ایسا ماٹو ہے جس نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا۔ یہ ایک ایسا زبردست لفظ ہے جس میں جماعت کا مکمل تعارف موجود ہے۔ فرینکفرٹ آنے پر ایئرپورٹ سے جماعتی خدام نے ہمیں ریسیو کیا وہاں سے لے کر تا وقت آخر وہ ہمارے ساتھ رہے۔ انہوں نے ہماری بے انتہا مدد کی۔ وہ بہت مددگار اور دوستانہ تعلق سے بھرپور تھے۔

میرے خیال میں جلسہ کا ایونٹ بہت ہی اہم ہے۔ لوگوں کو جماعت کے بارہ میں معلومات دیتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملنے جلنے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ جلسہ میں شامل ہونے والے خوش اخلاق تھے۔ اتنے بڑے جلسہ کو آرگنائز کرنا اور اتنے اچھے طریقہ سے پایہ تکمیل تک پہنچانا میرے لیے اس بات کی دلیل تھا کہ اس کو واقعی خدا کی مدد حاصل ہے اور یہ ایک مقدس ایونٹ ہے۔ میں نے خلیفۃ المسیح کو دیکھا، ان کو سنا۔ ان کے خیالات اور نصائح انتہائی اہمیت کی حامل تھیں۔ میرے لیے یہ اعزاز تھا کہ میں خلیفہ کی باتوں کو سن سکا اور انہیں دیکھ سکا۔ میری زندگی میں پہلی بار ایسا نظارہ ہوا کہ ہزاروں لوگ صرف اسلامی تعلیم کے مقصد کی خاطر اور اللہ کے خلیفہ کی خاطر جمع ہوئے۔ وہاں پر ہر ملک سے لوگ آئے مگر ان کا آپس میں پیار محبت اور نیک سلوک ایک ایسی فضا پیدا کر رہا تھا جو کسی بھی دنیاوی ایونٹ میں ناممکن ہے۔ جلسہ نے مجھے روحانی دنیا سے روشناس کروایا اور اسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کیا۔ اس سے قبل میرے ذہن میں اسلام کے بارہ میں بے انتہا خدشات تھے۔ اگرچہ میں خود بھی مسلمان ہوں مگر جماعت احمدیہ کی تعلیمات نے میرے ذہن کو کلیئر کردیا اور مجھے واقعی میں اس بات پر فخر ہے کہ میں مسلمان ہوں جماعت کو چاہیے کہ اپنی تبلیغ کو مزید زور و شور سے دنیا میں کرے تاکہ میرے جیسے انجان لوگوں کو اسلام کی حقیقت کا پتہ چلے۔ خلیفۃ المسیح کی ایک آواز پر اٹھنا بیٹھنا اور اشارہ پر خاموش ہوجانا ایک ایسی مثال سامنے لے کر آیا جو کہ شاید میں ہزاروں دنیاوی جلسے اٹنڈ کر کے بھی نہ دیکھ سکوں۔ حضور انور سے ملاقات کیلئے میں نے ذہن میں کئی سوال سوچے تھے مگر جب ملاقات ہوئی تو ایک ایسا اثر تھا کہ میں بول ہی نہ سکا۔ خلیفہ کا رعب و شان واقعی دنیا سے الگ ہے۔

آذربائیجان کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 1 بجکر 52 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کروشیا اور سلووینیا کے وفد کی حضور سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک کروشیا اور سلووینیا سے آنے والے وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ کروشیا اور سلووینیا سے گیارہ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

☆ ملک سلووینیا سے آنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ ہیومن رائٹس کی فیلڈ میں کام کر رہی ہیں۔ جلسہ کے انتہائی اعلیٰ انتظامات سے بہت متاثر ہیں۔ ہر کام منظم طریق پر جاری تھا۔

☆ کروشیا سے آنے والی ایک کروشین خاتون نے عرض کیا کہ وہ ایگریکلچر کی فیلڈ میں ہیں اور اس وقت ایک dairy پراجیکٹ پر کام کر رہی ہیں۔ جلسہ میں پہلی مرتبہ آئی ہیں اور سارے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہیں کہ اتنی بڑی تعداد ہے اور سارے کام رضاکار کارکن کر رہے ہیں۔ اس بات نے مجھے بہت حیران کیا ہے۔

☆ کروشیا سے آنے والے ایک مہمان نے عرض کیا کہ ان کا تعلق بوزنیا سے ہے اور وہ کروشیا میں مقیم ہیں اور فوٹو گرافر ہیں۔ یہاں کا انتظام دیکھ کر میں بہت حیران ہوا ہوں۔ جلسہ کے تمام انتظامات بڑے اچھے طریق پر آرگنائز کیے گئے تھے۔ آپ لوگ چھوٹی عمر سے ہی اپنے بچوں کو تربیت دیتے ہیں تاکہ وہ بڑے ہو کر کام کرسکیں۔

☆ ملک کروشیا سے آنے والے ایک پادری وردان او بو چینا صاحب بھی اس وفد میں شامل تھے۔ موصوف نے کہا: یہ میرے لیے ایک بہت بڑا اعزاز اور خوشی کا باعث ہے کہ میں جلسہ سالانہ جرمنی 2019ء میں شامل ہوسکا۔ بہترین انتظامات اور مختلف خوش مزاج لوگوں سے ملنے کے علاوہ میرا ذاتی ایمان یہ ہے کہ جماعت احمدیہ آج کی دنیا کیلئے ایک امن اور امید ہے جو ہمیں مصائب اور مشکلات سے نکال سکے۔

بحیثیت عیسائی پادری میرا پختہ ایمان ہے کہ مسلمان اور عیسائی دونوں مذاہب میں یہی تعلیم مشترک ہے کہ خدا ایک رحمٰن اور رحیم خدا ہے جو کہ ہمارے لیے باہمی تعلقات اور بھائی چارہ والی زندگی بسر کرنے کی بہت اہم بنیاد ہے اور جسکے ساتھ ہماری نجات وابستہ ہے۔ مجھے آج یہ باتیں جلسہ پر محسوس ہوئی ہیں اور انشاء اللہ میں اس جلسہ پر ضرور دوبارہ آؤں گا۔

کروشیا اور سلووینیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات 2 بجکر 5 منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں 2 بجکر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔

اعلان نکاح

نمازوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 38 ر نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ نکاح کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''اس وقت میں نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ ایک لمبی فہرست ہے۔ کل 38 نکاح ہیں۔ مجھ سے نکاح پڑھوانے والے جس شوق سے درخواستیں کرتے ہیں، اُسی شوق سے اپنے نکاحوں اور شادیوں کو نبھایا بھی کریں۔ بہت سارے مجھ سے نکاح پڑھوا لیتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد پتہ لگتا ہے کہ مسئلے پیدا ہوگئے ہیں۔ پس یہ بھی دعا کریں کہ جو آپس میں رشتے قائم کرتے ہیں، وہ قائم رہنے والے رشتے ہوں۔ برداشت کا مادہ پیدا ہو اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔''

اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:

☆ عزیزہ نَوال ملک بنت مکرم محسن ملک صاحب (رِکیل، جرمنی) کا نکاح عزیزم ولید احمد (مربی سلسلہ جماعت احمدیہ جرمنی) ابن رشید احمد صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ نائلہ محمود بنت مکرم شاہد محمود صاحب (ہمبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم عمر رشید ملک (مربی سلسلہ جرمنی) ابن مکرم وحید احمد ملک صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ رافعہ چوہدری بنت مکرم گلزار کھوکھر صاحب (ہمبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم شمس الملک چوہدری (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم ظہیر الملک چوہدری صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ثوبیہ اقبال ملک (واقفہ نو) بنت مکرم ظفر اقبال ملک صاحب (ہمبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم عطاء الکریم اَنصر (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم چوہدری سعید اَنصر صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ رضوانہ طاہر (واقفہ نو) بنت مکرم طاہر محمود عابد صاحب مبلغ انچارج گنی کناکری کا نکاح عزیزم شرجیل خالد (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم حافظ فرید احمد خالد صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ زرتاب احمد بنت مکرم محمود احمد صاحب (آف فیصل آباد، پاکستان) کا نکاح عزیزم حافظ عطاء الکافی (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) ابن مکرم رشید احمد صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ اِشناء مِشعال بنت مکرم عباس احمد صاحب (ہناؤ جرمنی) کا نکاح عزیزم جلید تبسّم ابن مکرم فرید تبسّم صاحب سابق مربی سلسلہ (فرید برگ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ہانیہ تہمینہ قیصر بنت مکرم جمال احمد قیصر صاحب (ہوئزن شٹم، جرمنی) کا نکاح عزیزم عاقب محمود آصف ابن مکرم آصف محمود صاحب (اوفن باخ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ حنّان ناصر بنت مکرم جاوید اقبال صاحب (کولون، جرمنی) کا نکاح عزیزم نعمان ناصر (وقفِ نو) ابن مکرم محمد صادق ناصر صاحب (اِیزرلون، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ خنساء نوید (واقفہ نو) بنت مکرم اقبال نوید صاحب (ماربُرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم رازق احمد طارق (وقفِ نو) ابن مکرم محمود احمد طارق صاحب (رِیڈشٹڈ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ نیّرہ نسرین اَبرار احمد بنت مکرم اَبرار مبشر احمد صاحب (فِرید برگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم عامر محمود (وقفِ نو) ابن مکرم شاہد محمود صاحب (ہمبرگ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ھبۃُ الرحمٰن بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ہر روز نیکیوں میں ترقی کرے''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ر دسمبر 2017)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''دعاؤں کی قبولیت کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ سب ذاتی رنجشوں اور کدورتوں کو بھلا دیا جائے''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ر دسمبر 2017)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

(نوئے فاہرن، جرمنی) کا نکاح عزیزم حسان احمد خان ابن مکرم آصف خان صاحب (بیٹک ہائم، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ انعم بیگ بنت مکرم طارق ظہیر بیگ صاحب مرحوم (لمبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم نوید احمد ابن مکرم حامد سلطان احمد صاحب (زیلنگن شٹڈ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ دُردانہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب (نارووال، پاکستان) کا نکاح عزیزم ایاز احمد ڈوگر (متعلم جامعہ احمدیہ غانا) ابن مکرم ریاض احمد ڈوگر صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ نادیہ چیمہ بنت مکرم ناصر محمود چیمہ صاحب مرحوم (لیؤ ڈن شائڈ، جرمنی) کا نکاح عزیزم اَبرار احمد گوندل ابن مکرم مبشر احمد گوندل صاحب (میونخ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ نایاب ملک بنت مکرم محسن ملک صاحب (کیل، جرمنی) کا نکاح عزیزم ملک رفاقت احمد ابن مکرم ملک سعادت احمد صاحب (بوننگ شٹیٹ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ لُبنیٰ مبشر احمد بنت مکرم ملک مبشر احمد صاحب (آؤگس برگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم ملک منصور احمد ابن مکرم نادر حسین ملک صاحب (آف لندن، یوکے) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ازکیٰ احمد بنت مکرم ناصر احمد صاحب (ماکس ڈورف، جرمنی) کا نکاح عزیزم اوصاف نوید اعظم ابن مکرم چوہدری منور احمد اعظم صاحب (ہاناؤ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ مروہ احمد بنت مکرم باسط کریم صاحب (فرنکفرٹ، جرمنی) کا نکاح عزیزم صارم احمد ابن مکرم طاہر احمد صاحب (فرنکفرٹ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ہالہ عارف بنت مکرم محمد عارف صاحب (بادُرک ہائم، جرمنی) کا نکاح عزیزم اَبرار احمد ابن مکرم غلام رسول صاحب (بادُرک ہائم، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ طیّبہ ملک بنت مکرم ملک اَبرار الحق صاحب (واٹرشٹڈ، جرمنی) کا نکاح عزیزم حسان احمد سلیمان ابن مکرم محمد اسحاق سلیمان صاحب (گریس ہائم، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ارم خان (واقفہ نَو) بنت مکرم عامر حمید خان صاحب (بادکروئس ناخ، جرمنی) کا نکاح عزیزم صائم احمد خان ابن مکرم عبدالمجید خان صاحب (ایش بورن، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ باسمہ احمد بنت مکرم صدیق احمد ڈوگر صاحب (آخن، جرمنی) کا نکاح عزیزم ارسلان ارشد ابن مکرم ارشد محمود صاحب (کولون، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ طالعہ محمود (واقفہ نَو) بنت مکرم طارق محمود صاحب مرحوم (لاہر، جرمنی) کا نکاح عزیزم عبد الرحیم رشید ابن مکرم عبدالرشید صاحب (بُوخ ہولز، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ لبیبہ رفیق احمد (واقفہ نَو) بنت مکرم رانا رفیق احمد صاحب (لانگن، جرمنی) کا نکاح عزیزم منیب احمد ابن مکرم نذیر احمد صاحب (برگش گلڈ باخ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ تابندہ احمد بنت مکرم عزیز احمد صاحب (ریڈشٹڈ، جرمنی) کا نکاح عزیزم عاطف اشرف ابن مکرم اشرف علی صاحب (ریڈشٹڈ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ جرا لودھی خالد بنت مکرم محمود لودھی خالد صاحب (رُسلز ہائم، جرمنی) کا نکاح عزیزم محمد ناصر اقبال ابن مکرم محمد اقبال صاحب (کوئنن انہالٹ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ سیماب خالد بنت مکرم خالد محمود فاروق صاحب مرحوم (آف فیصل آباد، پاکستان) کا نکاح عزیزم اطہر مقصود (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) ابن مکرم محمد مقصود صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ تحریم احمد بنت مکرم ناصر احمد صاحب (اولڈن برگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم عُزیر احمد طاہر ابن مکرم بشیر احمد طاہر صاحب (فیرن ہائم، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ رِمشا احمد بنت مکرم شفیق احمد صاحب (اوبرڈنگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم محمد احسان یعقوب (واقفِ نَو) ابن مکرم محمد یعقوب صاحب (اوفن باخ جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ حنا احمد بنت مکرم جمیل احمد صاحب (ویزبادن، جرمنی) کا نکاح عزیزم منصور احمد باجوہ ابن مکرم مجید احمد باجوہ صاحب (ڈیٹسن باخ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ تہمینہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب (وابرن، جرمنی) کا نکاح عزیزم قاصد احمد طاہر (وقفِ نَو) ابن مکرم مبشر احمد طاہر صاحب (ہائیڈل برگ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ افشاں ظہیر بنت مکرم ظہیر احمد صاحب مرحوم (کوبلنز، جرمنی) کا نکاح عزیزم وجاہت احمد خان (واقفِ نَو) ابن مکرم بشارت احمد خان صاحب (کوبلنز، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ سوسن احمد (واقفہ نَو) بنت مکرم عزیز احمد طاہر صاحب (فریڈبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم محمد انصر خان ابن مکرم محمد احسن خان صاحب (ہانوور، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ رَملہ ریاض بنت مکرم منیر احمد ریاض صاحب (ہمبرگ، جرمنی) کا نکاح عزیزم ایاز محمود (واقفِ نَو) ابن مکرم فیاض محمود صاحب (سویکاؤ، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ لیلیٰ ڈاکی لچ بنت مکرم قاسم ڈاکی لچ صاحب (وُٹلِش، جرمنی) کا نکاح عزیزم انصر اسلم (واقفِ نَو) ابن مکرم نوید عزیز اسلم صاحب (وِیس بادن، جرمنی) کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ اِرسا نصیر بنت مکرم نصیر احمد زاہد صاحب (Crescent UK) کا نکاح عزیزم عدیل باسم (مربی سلسلہ ہالینڈ) ابن مکرم شکیل اسلم صاحب کے ساتھ طے پایا

☆ عزیزہ ثنا خلیل احمد (واقفہ نَو) بنت مکرم خلیل الدین احمد صاحب (فلورس ہائم، جرمنی) کا نکاح عزیزم طاہر احمد (واقفِ نَو) ابن مکرم بشارت احمد صاحب (پاڈربورن جرمنی) کے ساتھ طے پایا

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

بوزنیا کے وفد کی حضور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق 5 بجکر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں ملک بوزنیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ بوزنیا سے امسال اللہ کے فضل سے ایک سپیشل بس اور بذریعہ ہوائی جہاز کل 74 افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا تھا۔

☆ ایک مہمان نے عرض کیا کہ بوزنیا اور کوسووو کے لوگوں پر بہت ظلم ہوا ہے۔ نسل کشی ہوئی ہے۔ گیارہ جولائی کو اس کی یاد مناتے ہیں اور مسلمان ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مسلمان اکٹھے ہو کر رہیں۔ توڑ پھوڑ اور حملے کرنے سے کچھ نہ ہوگا۔ ایک اچھا لیڈر مل جائے جو سب کو جمع کرے اور متحد کرے تو پھر آپ کامیاب ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ بتائیں کہ کیا آپ کو مستقبل میں کوئی لیڈر نظر آ رہا ہے؟ اس پر احباب نے عرض کیا کہ ایک مفتی صاحب ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: جو بھی ہے اللہ کرے اچھا کام کرے، حکمت عملی سے کام کرنا پڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا: جو اسائیلم سیکرز ان یورپین ممالک میں آ رہے ہیں ایک زمانہ میں ان لوگوں نے اپنی لیبر کیلئے خود منگوائے تھے۔ اس لیے جو آنے والے محنتی لوگ ہیں، اب ان کا مستقبل تو یہاں ہے۔ وہ اپنے مذہب پر اپنی روایات پر قائم رہتے ہوئے یہاں integrate ہونے کی کوشش کریں۔

☆ بورس لیوانشیش صاحب (Boris Livanchich) ایک کیتھولیک عیسائی ہیں اور مع فیملی جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”میں جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کیلئے دل کی گہرائیوں سے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ اور اپنی طرف سے نیز اپنی فیملی کی طرف سے اس عظیم الشان جلسہ میں شمولیت کی دعوت کیلئے شکر گزار ہوں۔ میری زندگی میں یہ پہلا موقع ہے کہ اس قسم کے پروگرام میں شمولیت کی توفیق ملی۔ اس جلسہ میں تمام تقاریر کو حتی الوسع غور سے سننے کی کوشش کی ہے اور خصوصاً خلیفة المسیح کے روح پرور الفاظ آپ کی پرکشش آواز اور آپ کی زیارت میرے دلی سکون واطمینان اور چین کا باعث بنتے رہے۔“

موصوف نے عرض کیا کہ جلسہ کے تمام انتظامات، رہائش، شعبہ نقل وحمل وغیرہ پر رشک آتا ہے کہ کس طرح اس قدر احسن رنگ میں ایسا وسیع نظام چل رہا تھا۔ اب ہم اطمینانِ قلب و محبت اور اس امید کے ساتھ بوسنیا واپس جا رہے ہیں کہ مستقبل میں بھی اس خوبصورت جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملے گی۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ میں دوسری دفعہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ ہیومینٹی فرسٹ کے ساتھ مل کر بہت اچھے رنگ میں کام ہو رہا ہے۔

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ بلقان سٹیٹس میں مسلمانوں کا مستقبل کیا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: محنت کریں اور میدانِ عمل میں محنت کر کے، ترقی کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کریں۔ مسلمانوں نے اس کو بھلا دیا ہے۔ محنت اور ایمانداری دو چیزیں پیدا ہو جائیں تو پھر ترقی ہی ترقی ہے۔ جس مسیح ومہدی کے آنے کی نبی کریم ﷺ نے خبر دی

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس

”ہمارا پہلا اور سب سے بڑا فرض جو بنتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں اور اسے مضبوط کریں۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مارچ 2016)

طالبِ دعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس

واقفین نو کو دین کی سربلندی کی خاطر کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اکتوبر 2016)

طالبِ دعا: عبدالرحمٰن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

تھی اس کو مانیں تو پھر دیکھیں ترقی کریں گے۔ ہم تو سمجھاتے ہیں اور کوشش بھی کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس کوئی حکومت تو نہیں ہے۔ لیکن باقی مسلمانوں کی نسبت ہم آرگنائزڈ ہیں اور مسلسل ترقی کر رہے ہیں اور آگے بڑھ رہے ہیں۔

☆ فاروق درمیچ صاحب (Faruk Durmic) ایک public prosecutor ہیں۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: یہ میرا پہلا جلسہ تھا۔ جلسہ کے تمام انتظامات، شاملین، کارکنان کے اخلاص نے مجھ پر بہت گہرا مثبت اثر چھوڑا ہے کہ دنیا بھر سے اس کثیر تعداد میں یہاں لوگ جمع ہوئے تھے مگر ایک بھی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ آپ کی جماعت معاشرہ کی روحانی ترقی خصوصاً تمام دنیا کے مسلمانوں کی دینی تربیت، علمی، سائنسی وثقافتی رہنمائی پر کام کر رہی ہے۔ میں آپ کی جماعت کو اس عظیم الشان جلسہ کے کامیاب انعقاد پر دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جماعت کی مزید ترقی کیلئے دعا گو ہوں۔

☆ یاسمین سپاچیچ صاحب (Yasmin Spahich) ایک مقامی NGO کے بانی اور صدر ہیں اور بوسنیا میں جماعت کے ساتھ مل کر فلاحی کام کرتے ہیں۔ موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میرے لیے یہ امر باعث فخر و مسرت ہے کہ مجھے گزشتہ تین سالوں سے جلسوں میں شمولیت کی توفیق مل رہی ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر سال خلیفۃ المسیح سے ملاقات کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ خلیفۃ المسیح کی زیارت وقربت ایک خاص روحانی تجربہ ہے اور پرسکون فضاء میں گزارے ہوئے چند لمحات زندگی کی حسین یادیں ہیں۔ آپ کا اسلام و بانی اسلامؐ سے عشق اور اسی عشق کا انتشار آپ کے محبت بکھیرنے والے الفاظ میں ہوتا ہے۔ نیز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے حوالہ سے حضور انور نے جو نصائح فرمائیں وہ دل میں اُتر رہی تھیں۔ یہی وہ کام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے۔ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اگلا جلسہ اس سے بھی بہتر ہو اور یہ جلسہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قوت اور اتحاد پیدا کرنے کا باعث ہو۔

☆ بوسنیا کے مقامی معلم نے حضور انور کی خدمت میں اپنے والد صاحب اور اہلیہ کی طرف سے سلام پہنچایا اور عرض کیا کہ میں جماعت کی کس طرح بہتر رنگ میں خدمت کر سکتا ہوں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: احمدیت کا پیغام پھیلاؤ، دعا کرو، محنت سے کام کرو۔ آپ جو بھی حاصل کر سکتے ہیں دعا سے ہی کر سکتے ہیں۔ پانچوں نمازوں کے علاوہ نوافل و تہجد بھی ادا کریں۔ جماعتی لٹریچر و کتب کا مطالعہ کریں اور اپنے دینی علم میں اضافہ کریں۔

☆ یمینہ چاؤشیویچ صاحبہ (Emina Chaoshevich) طالبہ ہیں اور اپنی والدہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے بیان کیا: مستورات میں حضور انور کے خطاب کے بعد جب نعرے لگائے جا رہے تھے، تو میں نے سوچا کہ اس قدر شور کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد جب حضور انور ہال سے باہر تشریف لے جا رہے تھے تو میری نظر حضور کی شخصیت پر پڑی تو میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے، اور زبان پر یہ الفاظ تھے کہ 'یہ آسمانی فرشتہ ہیں یہ زمینی انسان نہیں ہیں'۔ کہنے لگیں: مجھے جلسہ میں شامل ہو کر یہ احساس ہو گیا ہے کہ جلسہ کے ماحول میں وہ قوت اور تاثیر ہے کہ روحانی طور پر مردہ انسان میں زندگی کی روح چلی آتی ہے۔

☆ آرمین موزکیش صاحب (Armin Muzkich) ایک شہر Zenica میں پبلک ریلیشن آفیسر (Public Relation Officer) ہیں۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: یہ جلسہ اور اس کے تمام انتظامات بذات خود ایک عظیم تجربہ ہے۔ احباب جماعت جرمنی کی مہمان نوازی اور اسلام کی خدمت کے لیے دلی جذبے اور قربانیوں نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ جلسہ کی تقاریر بہت عمدہ تھیں اور ان میں بیان کی گئی باتوں کا تعلق ہماری ذاتی زندگیوں سے تھا۔ اسی طرح مہمانوں کے لیے رہائش، ٹرانسپورٹ وغیرہ کا انتظام بہت ہی متاثر کن اور آرام دہ تھا۔ یہ ساری باتیں میں دل کی گہرائیوں سے اور دلی دعاؤں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔

☆ علما کرے میش صاحبہ (Elma Krehmiche) نے اپنے تاثرات کا اس طرح اظہار کیا کہ میں اس موقع سے استفادہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ مجھے اس عظیم جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ مہمان نوازی و جلسہ سے متعلق تمام انتظامات نے مجھے حیرت انگیز طور پر متاثر کیا ہے اور خصوصاً میرا یہ Week End ایسے لوگوں کے درمیان گزرا ہے کہ جن کے چہرہ پر ہمیشہ مسکراہٹ تھی۔ اور یہ ماحول ایسا تھا جہاں ہر ایک یہ محسوس کر رہا تھا کہ گویا وہ اپنے گھر میں ہی مقیم ہے۔

☆ ایک نوجوان جس کی گزشتہ سال شادی ہوئی ہے اُس نے بتایا کہ میری احمدی لڑکی سے شادی ہوئی ہے۔ میری اہلیہ نے بیعت کی تھی۔ میں حضور انور کیلئے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر دے اور حضور کا سایہ ہم پر سلامت رکھے۔ موصوف نے اپنی اہلیہ کیلئے بھی دعا کی درخواست کی۔

☆ ایک نو احمدی نے عرض کیا کہ حضور انور نے ان کے قادیان جانے کی منظوری دی ہے۔ موصوف نے اپنے لیے دعا کی درخواست کی۔

☆ مقامی معلم صاحب کی والدہ نے عرض کیا کہ جلسہ میں ہم نے دیکھا کہ احمدی بچوں کی کس طرح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کس طرح خدمت کر رہے تھے۔ ہمارے لیے دعا کریں کہ ہم مائیں بھی اپنے بچوں کی ایسی ہی تربیت کرنے والی ہوں۔

☆ ایک غیر احمدی خاتون نے عرض کیا کہ ہمیں اس جلسہ میں شامل ہو کر روحانی شفا ملتی ہے۔ ہمارے اندر روحانیت کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ ہماری تربیت ہوتی ہے، ہمیں خدا ملتا ہے۔ حضور خدا کے فرستادہ ہیں۔ آپ جس طرف قدم بڑھاتے ہیں اُسی طرف برکتیں ہوتی ہیں۔ خدا کے فرشتے آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ سب ہم نے دیکھ لیا ہے۔

☆ امینہ موئی کیچ صاحبہ (Amina Muikich) بوسنیا سے امسال جلسہ میں شامل ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جہاں تک اس قسم کا جلسہ اور پروگرام کا تعلق ہے میرے لیے یہ ایک نئی بات تھی کہ اس قدر وسیع انتظامات بہت ہی منظم اور پُرامن و پرسکون ماحول میں ہو رہے تھے۔ جلسہ نے میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے اور مجھے بہت ہی متاثر کیا ہے۔ آپ لوگوں کے درمیان گزرنے والے یہ چار ایام بہت ہی خوش گوار تھے۔ میں تہ دل سے آپ سب کی شکرگزار ہوں۔

☆ وِلیدہ کُرتا گِچ صاحبہ (Velida Kurtagich) بوسنیا سے جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اگرچہ میں احمدی نہیں ہوں لیکن میں نے جلسہ کے ماحول سے بہت استفادہ کیا ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے گا۔ میں آپ سے دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہدایت کی راہ کی طرف میری رہنمائی کرے اور میں ایک مثالی مسلمان بن سکوں۔

☆ ادیب صاحب بوسنیا کے وفد کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اس طرح اظہار کیا کہ میری خوش قسمتی ہے کہ امسال مجھے جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق ملی۔ میں برملا کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے ممبران کی مخلصانہ خدمت میرے لیے حیران کن تھی کہ اس قدر عظیم الشان انتظام کو انہوں نے کس قدر آسانی کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔ اس قدر پرسکون ماحول نے میرے دل پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے۔ جلسہ گاہ اور اردگرد کے ماحول میں صفائی کا بہت اچھا انتظام تھا۔ سیکیورٹی میں ڈیوٹی دینے والے افراد بہت ہی بشاشت اور محبت کے ساتھ اپنا کام کر رہے تھے۔ جلسہ کے ایام میں مجھے کہیں بھی کسی قسم کی بدمزگی یا بدامنی نظر نہیں آئی۔ آخر پر میرے حصہ میں یہ سعادت بھی آئی کہ مجھے امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ملاقات کا موقع ملا اور میری مسرت کی انتہا نہیں تھی جبکہ مجھے آپ سے مصافحہ کی توفیق ملی۔ میرے لیے یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا کرے اور جس مقصد کیلئے آپ اکٹھے ہوئے ہیں آپ کو اس میں کامیاب کرے۔

☆ مصطفیٰ صاحب کی پیدائش 1933ء کی ہے۔ موصوف حضور انور کی زیارت کے شوق میں بذریعہ بس سفر کر کے اس جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ ملاقات کے دوران موصوف نے عرض کیا تھا کہ میں ایک ان پڑھ بوڑھا انسان ہوں۔ مجھے بہت سارے دینی اجتماعات میں شمولیت کا موقع ملتا رہا ہے۔ مجھے حج کی بھی توفیق ملی۔ مگر جماعت کے جلسہ میں اور دیگر اجتماعات میں فرق یہ ہے کہ دیگر اجتماعات محض ایک بھیڑ ہے اور جماعت کے جلسہ میں روحانیت ہوتی ہے۔ ایسی روحانیت مجھے دنیا میں اور کہیں نہیں ملی۔ جماعت کا جلسہ امت کے اتحاد و آپسی محبت و بھائی چارہ کی زندہ تصویر ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے۔ عمر میں اضافہ کرے اور اپنی قوم کیلئے دعائیں بھی قبول فرمائے۔

☆ فائق صاحب ایک غیر از جماعت نوجوان ہیں اور وکالت کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امسال جلسہ میں پہلی دفعہ اپنے بھائی کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اس طرح اظہار کیا کہ آپ کے خلیفہ کوئی معمولی انسان نہیں ہیں، ان کا چلنا اور ان کی گفتگو میں ایک خاص بات ہے۔ ان کو دیکھ کر لگتا ہے کہ انکی فراست اور دور اندیشی ہم جیسے عام انسانوں سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور میں یقین سے

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

"حصول دُنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دُنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مئی 2017)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

"کوئی نیکی اس وقت تک نیکی نہیں رہتی جب تک خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے ساتھ انسان چمٹا رہنے کی کوشش نہ کرے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 اپریل 2015)

طالبِ دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

کہہ سکتا ہوں کہ جو باتیں ہمیں نظر نہیں آتیں اس کا علم ان کو دیا جاتا ہے۔ ان کے چہرہ میں ایک نور ہے جو بالکل عیاں ہے۔

☆ ایک بچہ کرسی پر تھا۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت فرمایا کہ بہت لمبے ہو۔ بچہ نے عرض کیا کہ میں ایک اچھا احمدی بچہ بننا چاہتا ہوں۔ میرے لیے دعا کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو اچھا احمدی بنائے۔ خدمت کرنے والے ہوں، احمدیت کا پیغام اپنی قوم میں پھیلانے والے ہوں۔ بچہ نے عرض کیا کہ میں حضور سے بہت محبت کرتا ہوں۔

بوسنیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات 6 بجکر 15 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرفِ مصافحہ حاصل کیا۔

میسیڈونیا کے وفد کی حضور سے ملاقات

بعد ازاں ملک میسیڈونیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرفِ ملاقات حاصل کیا۔ میسیڈونیا سے احمدی، غیر احمدی اور عیسائی احباب پر مشتمل 70 ؍احباب نے جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔

☆ اس وفد میں 8 صحافی بھی شامل تھے جن میں دو علاقائی TV اور دیگر 6 نیشنل ٹی وی یا دیگر نیوز ایجنسی سے منسلک تھے۔ ان صحافیوں نے جمعہ والے دن حضور انور کی پریس کانفرنس میں شرکت کی اور حضور انور سے سوالات پوچھے۔ اسکے علاوہ جلسہ کے دوران بعض انٹرویو کیے اور ریکارڈنگ کی۔

☆ صحافیوں کے علاوہ وفد میں 15 ؍عیسائی دوست، 23 ؍غیر احمدی مسلمان اور 24 ؍احمدی مسلمان شامل تھے۔ کئی مہمان پہلی بار تشریف لائے۔

☆ غیر از جماعت مہمانوں میں سے پانچ نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اکثر نے جلسہ سالانہ میں شمولیت، انتظامات، تقاریر، رہائش، کھانا وغیرہ کی بہت تعریف کی۔ مہمانوں کو خصوصاً حضور انور کے خطابات بہت پسند آئے اور انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ حضور بہت سادہ اور عام فہم زبان میں خطاب فرماتے ہیں جس کا دلوں پر اثر ہوتا ہے۔

☆ حضور انور نے استفسار فرمایا کہ وہ نوجوان جو نظم پڑھتا تھا امسال نہیں آیا؟ اس پر وہاں کے مربی سلسلہ نے عرض کیا کہ اس کو چھٹی نہیں مل سکی۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورانِ ملاقات ایک بچہ کی آمین کروائی اور اس سے قرآن کریم کی ایک آیت سنی اور دعا کروائی۔

☆ ایک دوست رمضان صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ میں 1993ء سے احمدی ہوں۔ میں نے کوئی سوال نہیں کرنا۔ میں صرف حضور انور کو سلام پہنچانے کیلئے کھڑا ہوا ہوں۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ میں نے گزشتہ سال کھانے کے حوالہ سے بات کی تھی۔ اس سال کھانا بہت اچھا تھا۔ بلقان کے لوگوں کے لحاظ سے بھی کھانا ٹھیک تھا۔

☆ وفد کی ایک خاتون ''الیگزانڈرا دونیوا'' (Aleksandra Doneva) صاحبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں پہلی بار شامل ہوئیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اہل خانہ کے بغیر گھر کا کیا تصور ہوسکتا ہے؟ کیا اخلاق کے بغیر انسانیت کا تصور ہوسکتا ہے۔ انسان کی حقیقت مذہب اور عقیدہ کے بغیر نہیں ہے اور محبت کے بغیر انسانیت کا کیا تصور ہوسکتا ہے۔ انسان کی روح کی پاکیزگی صرف امن میں رہنے اور امن کو پھیلانے سے حاصل ہوسکتی ہے۔ اسی طرح روح کی پاکیزگی رواداری باہمی عزت وتکریم میں پنہاں ہے۔ انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ خدا پر یقین رکھے اور زمین پر مستقبل کو بہتر بنائے۔ یہ ایک ایسا طریق ہے جس سے ہم انسانیت کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ یہ تمام امور سرانجام دے رہی ہے۔ احمدی امن کو پھیلاتے ہیں اور امن کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ اخلاقیات کو قائم کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ بنی نوع انسان یہ تمام امور سرانجام دیں۔ احمدیت لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کر رہی ہے۔ ان کو عبادت کی لَو لگائی ہے۔ احمدیت یہ چاہتی ہے کہ لوگ روحانیت میں اضافہ کرنے والے ہوں۔ ان میں اتحاد قائم ہو وہ خدا کے قریب ہوں۔ امسال جلسہ سالانہ پر میں نے بہت زیادہ اچھے لوگ دیکھے۔ مسکراتے چہروں کے ساتھ جو ہمیں بہت عزت دے رہے تھے۔ ان کو اس بات کا یقین ہے کہ اچھے اخلاق کے ساتھ اچھی زندگی جی جاسکتی ہے۔

میں شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جن کا خدا پر یقین اور ایمان بہت مضبوط ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ یہ نیک کام جاری رکھیں گے اس سلسلہ میں زیادہ توجہ اور محبت جاری رکھیں گے اور پھر ایک وقت آئے گا اور لوگوں کو اس بات کا علم ہوگا کہ زندگی کا اصل مقصد اور value کیا ہے۔

محبت کے بغیر انسان کچھ نہیں۔ یہ ایک ایسا خلا ہے جس کی کمی کبھی پوری نہیں ہوسکتی۔ امید کرتی ہوں کہ آپ آگے بڑھیں گے اور محنت کے ساتھ اس خلا کو پُر کریں گے اور مذہبی اقدار کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

☆ میسیڈونین وفد میں شامل ایک ٹی وی کے صحافی زورانچو زورِنسکی (Zoranco Zorinski) صاحب دوسری بار جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: جلسہ میں شمولیت میرے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ جلسہ کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے۔ میں پچھلے سال بھی یہاں آیا ہوں۔ میرے خیال میں جلسہ کے انتظامات پچھلے سال کی نسبت زیادہ اچھے تھے۔ میرا بعض نئے دوستوں سے تعارف حاصل ہوا۔ میں خصوصاً حضور کے خطابات سے بہت محظوظ ہوا ہوں۔ ان کا ہر لفظ انسانیت کیلئے ایک سبق تھا۔ ان کا پیغام عالمی پیغام ہے کہ محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں۔ یہ پیغام آج تمام انسانیت کیلئے ضروری ہے۔ خدا پر ایمان رکھنا اور تمام انسانوں کی مدد کرنا یہ ایسا کام ہے جو تمام لوگوں کے درمیان اختلافات کو دور کردے گا۔

جماعت احمدیہ لوگوں کو مثبت چیزیں سکھاتی ہے۔ حضور نے پریس کانفرنس میں صحافیوں کو جو جوابات دیے وہ انسانیت کی بنیادی اقدار کا اظہار کر رہے تھے۔ مجھے امید ہے کہ میں ایک دن حضور کے ساتھ انٹرویو کا اعزاز حاصل کروں گا۔ حضور جماعت احمدیہ کے پیشوا ہیں لیکن سب سے بڑھ کر وہ ایسے انسان ہیں جو ہر ایک کو سمجھتے ہیں اور اچھی نصیحت فرماتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ مزید لوگ احمدیت قبول کریں گے جو انسانیت کی بہتری کیلئے کام کریں گے۔

☆ وویو مانیوسکی (Vojo Manevski) صاحب دوسری مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں نے گہرائی میں جا کر احمدی مسلمانوں کے پیغام کو سمجھا ہے۔ بطور صحافی میں نے مختلف مذاہب میں ملتی جلتی تعلیمات کا جائزہ لیا ہے۔ مذہب کی بنیاد اللہ تعالیٰ سے محبت اور بنی نوع انسان سے محبت پر مبنی ہے۔ یہ ایسا پیغام ہے جس کی آج کے دور میں بہت ضرورت ہے۔ آج کی دنیا کے بہت سے مسائل کا حل جو دنیا کو سخت پریشان کر رہے ہیں اس محبت کے پیغام میں ہے۔ آج یورپ کا بہت بڑا مسئلہ دائیں بازو کے سیاستدانوں کی طاقت میں اضافہ ہے جس کا حل صرف گفتگو سے ممکن ہے جو مختلف مذاہب، کلچر اور Civilization کے درمیان ہو۔ اگر ہم خدا کی تلاش کریں تو ہمیں علم ہو جائے گا کہ ہم میں آپس میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ میں خلیفۃ المسیح کی اس بات کو یاد رکھوں گا کہ سب کتابیں جو آج موجود ہیں وہ ایک شیشے کی طرح ہیں جو وقت کے گزرنے سے مدھم ہوگئی ہیں اور لوگوں کے اعمال کی وجہ سے وہ تعلیم کم نظر آرہی ہے۔ سب الہامی کتابوں کی تشریح درست ہونی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور الفاظ کی تشریح لوگوں کی ضرورت کے مطابق نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہر وقت اسلام کی حقیقی تعلیم پر کاربند ہوں۔ یہ نہیں کہ آج مومن ہوں اور کل کافر۔

جتنا ہم خدا سے دور ہوں گے اتنے ہی ہم انسانیت اور لوگوں سے دور ہوں گے۔ مادیت کا دور روحانی زندگی اور آپس کے تعلقات کو ختم کر رہا ہے۔ اس لیے ہم اپنی فیملی اور دوستوں کی حفاظت کریں۔ تعلقات کی حفاظت کریں۔ میں آخر میں جماعت میسیڈونیا کا ممنون ہوں اور تمام دوستوں کا ممنون ہوں جو اس جماعت میں ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی حفاظت کرے۔

☆ رامیض بائیراوسکی (Ramiz Bajramouski) صاحب نے گزشتہ سال جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کی تھی اور امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کرلی۔ انہوں نے بیان کیا: جلسہ کے دوران حضور انور سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے جو میری زندگی میں کام آنے والی باتیں ہیں۔

☆ ایک مہمان رضوان دمیروو (Ridvan Dimirov) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جلسہ سالانہ تمام لوگوں کو اس بات کا موقع مہیا کرتا ہے کہ وہ اسلام کے بارہ میں نیز مختلف مذاہب اور کلچرز کے بارہ میں علم حاصل کریں۔ جلسہ میں ساری دنیا سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ جلسہ وہ مقام ہے جہاں ہر کسی کے ایمان اور یقین میں اضافہ ہوتا ہے۔ مجھے ایک ہی جگہ مسلمانوں کے ساتھ دیگر مذاہب کے لوگوں کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔

☆ وفد میں شامل ایک مہمان سیودیان سلیمانوسکی (Sevdjan Sulejmanovski) صاحب نے اپنے جذبات کا اس طرح اظہار کیا کہ آج میں نے

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''خلافت سے مضبوط تعلق کیلئے ہر احمدی کو ایم.ٹی.اے سننے کی ضرورت ہے، اس کی عادت ڈالنی چاہئے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4؍مارچ 2016)

طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''ہم حقیقی احمدی اُسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم عارضی اور دُنیاوی خواہشات اور لذّات کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5؍مئی 2017)

طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

احمدیت قبول کی ہے اور اس اعزاز پر بہت خوش ہوں۔ امسال جلسہ پر میں نے زیادہ تعداد میں لوگوں کو دیکھا۔ کھانا اور رہائش اچھی تھی۔ خلیفۃ المسیح کی تقاریر بہت اچھی تھیں کیونکہ اسلام کے بارہ میں وہ بہت اچھے انداز میں بتاتے ہیں۔ خصوصاً جب وہ اسلام کے بارہ میں مختصر الفاظ میں وضاحت بیان فرماتے ہیں۔ وہ آسان اور سادہ الفاظ میں بتاتے ہیں۔ میرے خیال میں 2019ء کا جلسہ بہت کامیاب رہا۔

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ قرآن کریم کے حوالہ سے خلافت کے بارہ میں رہنمائی فرمادیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنین سے، نیک لوگوں سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ جو نیک لوگ ہوں گے اور اعمالِ صالحہ بجالانے والے ہوں ان کو خلافت کا انعام عطا ہوتا رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے عبادات بجالانی ہیں اور خدا سے تعلق قائم کرنا ہے۔ خلافت کے ساتھ جڑے رہیں، اطاعت کریں، خدا سے تعلق رکھیں اور اپنے اعمال درست کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں خاتم الخلفاء ہوں۔ اب مسیح موعود علیہ السلام کے تعلق اور واسطہ سے ہی آگے خلافت جاری ہونی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی خلافت نہیں ہے اور نہ اس کے علاوہ کوئی اور خلافت جاری رہ سکتی ہے۔ ایسی خلافت جو شدت پسندی کی تعلیم دیتی ہے، دہشت گردی کی تعلیم دیتی ہے، مارکٹائی پر ابھارتی ہے یہ ہرگز خلافت نہیں ہے۔

☆ ایک دوست نے سوال کیا کہ کیا آنحضرت ﷺ کی کوئی حدیث ایسی ہے جس میں ذکر ہو کہ مسیح نے کب آنا تھا؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: حدیث ہے کہ نبوت کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر ایذارساں بادشاہت ہوگی، پھر اسکے بعد اس سے بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ پھر یہ ظلم و ستم کا دور ختم ہوگا اور پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے آنے والے مہدی کی نشانیوں میں سورج، چاند گرہن کو بھی ایک نشان قرار دیا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسیح مہدی کا دعویٰ کیا تو لوگوں نے کہا کہ چاند، سورج گرہن کا نشان پورا نہیں ہوا۔ چنانچہ 1894ء میں سورج، چاند کو گرہن لگا اور پھر 1895ء میں ویسٹ میں سورج، چاند کو گرہن لگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ دعوۃ الامیر کا ترجمہ میسیڈونین زبان میں کریں۔ اس میں آنے والے مسیح و مہدی کی نشانیوں کا ذکر ہے۔ ان کو بتادیں۔ اور اس کتاب کا ترجمہ جلد کروائیں۔

☆ ایک صاحب نے عرض کیا کہ میرا تعلق میسیڈونیا کے ایک شہر سے ہے۔ ہم ہیومینٹی فرسٹ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ہم کو بچوں کے لیے ایک گاڑی مہیا کی گئی ہے۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے حضور سے براہِ راست بات کرنے کا موقع ملا۔ ہم جرمنی جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ لوگ خودزمین پر سو رہے ہوتے تھے اور ہم ہوٹل میں رہتے تھے۔

☆ بعض احباب نے ایک مزید مربی بھجوانے کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کو ایک مربی دیا ہوا ہے۔ انشاء اللہ مزید بھی بھجوادیں گے۔

☆ ایک غیر از جماعت خاتون نے عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں اور سارے نظام سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ جس طرح لوگ ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے، بہت حیران کن تھا۔ میں آئندہ بھی آؤں گی اور آپکی جماعت کا حصہ ہوں گی۔

☆ جانی رجیپوو (Jani Redjepov) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں پہلی بار اپنی فیملی کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ جلسہ بہت اچھا رہا۔ جلسہ ایک شاندار تجربہ تھا۔ ہماری بہت اچھی مہمان نوازی کی گئی۔ حضور انور نے بہت مفید باتیں بیان فرمائیں۔ میسیڈونیا میں مَیں نے جب پہلی بار احمدیت کا پیغام حاصل کیا تو مجھے احساس ہوگیا تھا کہ احمدیت کا پیغام لوگوں کے لیے مثبت رہنمائی کا کام ہے۔ پہلے میری فیملی نے اس پیغام کو قبول کیا اور پھر میری رہنمائی کی۔ جلسہ سالانہ میں شرکت کا انتظام کرنے پر آپ کا بہت شکرگزار ہوں۔

☆ تانیہ لازاروا (Tanja Lazarova) صاحبہ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: میں پہلی بار جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ یہاں میرے لیے سب کچھ نیا تھا اور بہت اچھا تھا۔ تمام انتظامات ہر لحاظ سے بہت اچھے تھے۔ خصوصاً کام کرنے والے رضا کاران کا انداز بہت دوستانہ تھا۔ مسکراتے چہروں کے ساتھ پیش آ رہے تھے۔ کھانا بہت لذیذ تھا۔ حضور انور کے خطاب بہت علمی تھے اور سب کے لیے آسانی سے سمجھ آنے والے تھے۔

مزید کہتی ہیں کہ ”جو نئے مہمان تھے وہ جماعت کے انتظامات اور مہمان نوازی سے بہت متاثر تھے۔ اور حضور انور کے خطابات اور تبحر علمی سے بہت متاثر تھے اور دوبارہ آنے کی خواہش کا اظہار بھی کرتے رہے۔“

میسیڈونیا کے وفد کی حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات 6 بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے شرفِ مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ (باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرماوے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادراہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پروانہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔“

نیز فرماتے ہیں: ”ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 341، 342، اشتہار 7 ردسمبر 1892)

کلامُ الامام

یادرکھو کہ صرف لفّاظی اور لسّانی کام نہیں آسکتی جب تک کہ عمل نہ ہو

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیمیلیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

کلامُ الامام

تم اپنے نفسوں کو ایسے پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

TAHIRA ENTERPRISE
Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)
Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)
Mob : 9830464271, 967455863

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 1/ مارچ 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور نے حضرت خولی بن ابی خولیؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت خَوْلِیْ بِنْ اَبِیْ خَوْلِیْ غزوۂ بدر، احد اور تمام غزوات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔ غزوۂ بدر میں حضرت خَوْلِیؓ اور آپ کے دو بھائی حضرت ہِلال بن ابی خَوْلِیؓ اور حضرت عبدُ اللہ بن اَبِی خَوْلِیؓ بھی شامل تھے۔ حضرت خَوْلِیؓ نے حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں وفات پائی۔

سوال حضور انور نے حضرت رافع بن المعلّیؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت رَافِع بِن اُلْمُعَلّیؓ کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بَنُوحَبِیْب سے تھا۔ آنحضورؐ نے حضرت رَافِعؓ اور حضرت صَفْوَان بن بَیْضَاءؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ بعض روایات کے مطابق دونوں ہی غزوۂ بدر میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت ذُوالشِّمَالَیْنِ عُمَیْر بن عَبْدِ عَمْروؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کا اصل نام عمیرؓ تھا۔ آنحضرتؐ نے آپؓ کی یزید بن حارثؓ کے ساتھ مؤاخات قائم فرمائی۔ آپ غزوۂ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔

سوال حضور انور نے حضرت رَافِع بن یَزِیدؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت رافع بن یزید کی والدہ عَقْرَب بنتِ مُعَاذ حضرت سعد بن مُعاذؓ کی بہن تھیں۔ حضرت رافعؓ کے دو بیٹے اُسَیْد اور عبدالرحمٰن تھے۔ حضرت رافع غزوۂ بدر و اُحُد میں شریک ہوئے۔ آپؓ غزوۂ اُحُد میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور نے ذکوان بن عبد قیسؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟ آپ کو کیا خصوصیت حاصل تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ذَکْوَان بِن عَبْد قَیْسؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زُرَیْق سے تھا۔ آپؓ بیعتِ عقبہ اولیٰ اور ثانیہ میں بھی شریک رہے۔ آپؓ کی ایک نمایاں بات یہ ہے کہ آپؓ مدینہ سے ہجرت کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس مکہ گئے۔ آپؓ کو انصاری مہاجر کہا جاتا تھا۔ آپؓ غزوۂ بدر اور احد میں شریک تھے اور غزوۂ احد میں شہادت کا رتبہ پایا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ذکوان بن عبد قیسؓ کے متعلق کیا پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جنگ احد میں آنحضرتؐ نے حضرت ذکوان کے اخلاص کے پیش نظر آپ کے متعلق خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ جو کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہے جو کل جنت کے سبزے پر چل رہا ہوگا تو اس شخص کی طرف دیکھ لے۔

سوال جنگ احد کے موقع پر حضرت ذکوان بن عبد قیس نے اپنے اہل خانہ سے وداع ہوتے ہوئے کیا کہا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ذکوان اپنے اہل خانہ کو الوداع کہنے گئے۔ آپؓ کی ازواج اور بیٹیاں آپؓ سے کہنے لگیں کہ آپؓ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں! انہوں نے اپنا دامن ان سے چھڑایا اور تھوڑا دور ہٹ کر ان کی طرف رخ کر کے مخاطب ہوئے کہ اب بروز قیامت ہی ملاقات ہوگی۔ اس کے بعد غزوۂ احد میں ہی آپؓ نے شہادت کا رتبہ پایا۔

سوال حضور انور نے حضرت ذکوان بن عبد قیس کی شہادت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: غزوۂ اُحُد کے دن رسول اکرمؐ نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ کسی کو ذَکْوَان بن عَبْدِ قَیس کا علم ہے؟ حضرت علیؓ نے عرض کی یا رسول اللہؐ! میں نے ایک گھڑ سوار دیکھا جو ذَکْوَان کا پیچھا کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ ان کے قریب پہنچ گیا۔ اس نے حضرت ذَکْوَانؓ کو جو کہ پیادہ پا تھے حملہ کر کے شہید کر دیا۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس پر حملہ کیا اور اسکی ٹانگ پر اپنی تلوار مار کر نصف ران سے کاٹ ڈالا۔ پھر اسے گھوڑے سے اتارا اور اسے قتل کر دیا۔

سوال حضور انور نے حضرت خوات بن جبیر انصاریؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت خَوَّاتُ بْنُ جُبَیْر انصاری کا تعلق بنو ثَعْلَبَہ سے تھا۔ آپ حضرت عبداللہ بن جُبَیْر کے بھائی تھے جنہیں آنحضرتؐ نے غزوۂ احد میں درّے کی حفاظت کیلئے پچاس تیر اندازوں کے ساتھ مقرر فرمایا تھا۔ حضرت خَوَّاتُؓ رسول اللہؐ کے ساتھ جنگ بدر کیلئے روانہ ہوئے لیکن راستے میں ایک پتھر کی نوک لگنے سے آپؓ زخمی ہو گئے۔ اس لئے رسول اللہؐ نے آپؓ کو واپس مدینہ بھجوا دیا۔ لیکن رسول اللہؐ نے آپ کو غزوۂ بدر کے مالِ غنیمت اور اجر میں شامل فرمایا۔ آپؓ غزوۂ احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ہمراہ شریک ہوئے۔

سوال حضرت خوات جب ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے غلط بیانی کے مرتکب ہوئے تو آپؐ نے ان کی کس طرح اصلاح فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت خَوَّاتُؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے خیمے سے نکلا تو کچھ عورتیں باتیں کر رہی تھیں۔ میں ان کی باتیں سننے کیلئے ایک جُبَّہ پہن کر ان میں بیٹھ گیا۔ رسول اللہؐ اپنے خیمے سے باہر تشریف لائے۔ میں آپؐ کو دیکھ کر ڈر گیا اور آپؐ سے کہا کہ میں اپنے اونٹ کو ڈھونڈ رہا ہوں۔ اسکے بعد جب بھی آپؐ مجھے ملتے تو پوچھتے کہ اس اونٹ نے کیا کیا؟ میں مدینہ میں چھپ کر رہنے لگا۔ کچھ عرصہ کے بعد میں مسجد گیا اور نماز کیلئے کھڑا ہوا۔ آپؐ نے فرمایا جتنی مرضی نماز لمبی کر لو مَیں یہیں ہوں۔ مَیں نے دل میں کہا کہ میں آپؐ سے معذرت کر کے آپؐ کا دل صاف کر دوں گا۔ مَیں نے سلام پھیرا تو آپؐ نے فرمایا کہ تم پر سلامتی ہو اس اونٹ کے بھاگ جانے کا کیا معاملہ ہے؟ میں نے عرض کیا۔ جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے وہ اونٹ نہیں بھاگا۔ آپؐ نے تین بار فرمایا کہ اللہ تم پر رحم کرے۔ اس کے بعد آپؐ نے کبھی مجھے کچھ نہیں کہا۔

سوال حضور انور نے حضرت ربیعہ بن اکثمؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت رَبِیْعَہ بن اَکْثَمؓ کی کنیت ابو یَزِید تھی۔ آپؓ کا تعلق قبیلہ اَسَد بن خُزَیْمَہ سے تھا۔ ہجرت مدینہ کے بعد آپؓ نے چند دیگر صحابہ کے ہمراہ حضرت مُبَشِّر بن عبدُ الْمُنْذِرؓ کے گھر میں قیام کیا۔ غزوۂ بدر میں شمولیت کے وقت آپؓ کی عمر تیس برس تھی۔ غزوۂ بدر کے علاوہ آپؓ نے غزوۂ احد، خندق، صلح حدیبیہ اور غزوۂ خیبر میں بھی شرکت کی اور غزوۂ خیبر میں شہادت کا رتبہ بھی پایا۔ شہادت کے وقت آپؓ کی عمر 37 سال تھی۔

سوال حضور انور نے حضرت سالم بن عمیر بن ثابتؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سَالِم بِن عُمَیْر بِن ثابتؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو عمرو بن عوف سے تھا۔ آپؓ بیعت عقبہ، غزوۂ بدر، احد، خندق اور تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔

سوال حضرت سالم بن عمیرؓ کے متعلق قرآن مجید میں کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: غزوۂ تبوک کے موقع پر سات غریب اصحاب رسول اللہؐ کے پاس آئے۔ ان اصحاب نے عرض کیا کہ ہمیں سواری دیجیے۔ آپؐ نے فرمایا۔ میرے پاس کوئی سواری نہیں۔ وہ لوگ واپس گئے۔ آنکھوں میں اس غم کی وجہ سے آنسو جاری تھے۔ ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آیت وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ یعنی اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تیرے پاس اس وقت آئے جب جنگ کا اعلان کیا گیا تھا اس لئے کہ تو ان کو کوئی سواری مہیا کر دے تو تُو نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جس پر مَیں تمہیں سوار کراؤں اور یہ جواب سن کر وہ چلے گئے اور اس غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے کہ افسوس ان کے پاس کچھ نہیں جسے خدا کی راہ میں خرچ کریں۔ سالم بن عمیرؓ بھی ان میں شامل تھے۔

سوال غریب اصحاب نے آنحضرتؐ سے کیا مانگا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا اس کی تفسیر میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ ''ابوموسیٰ ان لوگوں کے سردار تھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپؓ نے اس وقت رسول اللہؐ سے کیا مانگا تھا؟ تو انہوں نے کہا خدا کی قسم! ہم نے اونٹ نہیں مانگے۔ ہم نے گھوڑے نہیں مانگے۔ ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم ننگے پاؤں ہیں اور اتنا لمبا سفر پیدل نہیں چل سکتے۔ اگر ہم کو صرف جوتیوں کے جوڑے مل جائیں تو ہم جوتیاں پہن کر ہی بھاگتے ہوئے اپنے بھائیوں کے ساتھ اس جنگ میں شریک ہونے کیلئے پہنچ جائیں گے۔

سوال حضور انور نے حضرت ضحاک بن حارثہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ضَحَّاک بن حَارِثَہؓ انصار کے قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے بیعتِ عقبہ اور غزوۂ بدر میں بھی شرکت کی۔ آپؓ کے بیٹے کا نام یزید تھا جو کہ آپ کی اہلیہ اُمَامَہ بنت مُحَرِّث کے بطن سے پیدا ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت خلاد بن سوید کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت خَلَّاد بن سُوَیْدؓ کا تعلق خزرج کی شاخ بنو حارث سے تھا۔ آپؓ کے ایک بیٹے حضرت سائِب کو نبیؐ کی صحبت نصیب ہوئی اور بعد میں حضرت عمرؓ نے انہیں یمن کا عامل بھی مقرر فرمایا۔ حضرت خَلَّادؓ بیعت عقبہ میں شامل ہوئے۔ آپؓ نے غزوۂ بدر اور احد اور خندق میں شرکت کی۔ غزوۂ بنوقریظہ میں ایک یہودی عورت نے اوپر سے آپؓ پر بھاری پتھر پھینکا جس سے آپؓ کا سر پھٹ گیا اور آپؓ شہید ہو گئے۔ اس پر نبی کریمؐ نے فرمایا کہ خلّاد کیلئے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے۔

سوال حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھوں کیا معجزہ رونما ہوا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت نَاجِیَہ بن اَعْجَمؓ روایت کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہؐ کی خدمت میں پانی کی قلت کی شکایت کی گئی۔ آپ نے مجھے بلایا اور ایک تیر مجھے دیا۔ پھر کنوئیں کا پانی ایک منگوایا۔ آپؐ نے وضو فرمایا اور کلّی کر کے ڈول میں انڈیل دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اس ڈول کو کنوئیں میں انڈیل دو جس کا پانی خشک ہو گیا ہے اور اس میں تیر گاڑ دو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مَیں بہت مشکل سے باہر نکلا۔ پانی بلند ہوا اور کناروں تک برابر ہو گیا۔ لوگ پانی بھرتے تھے یہاں تک کہ ان میں سے آخری شخص نے بھی پیاس بجھالی۔

......☆......☆......☆......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یہودیوں کی طرف سے جادو کیے جانے کے الزام کی حقیقت

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 8/ مارچ 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور نے حضرت قیس بن محصن انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت قَیْس بِن مُحْصَن کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو زُرَیْق سے تھا۔ آپؓ غزوۂ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ آپؓ کی ایک بیٹی اُم سَعْد بِنْت قَیْس تھیں۔

سوال حضور انور نے حضرت جبیر بن اِیاس کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت جُبَیْر بن اِیَاس کے والد کا نام اِیَاس بن خَالِد تھا۔ انکا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بَنُو زُرَیْق سے تھا۔

سوال ایک یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جادو کرنے کیلئے کیا عمل کیا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: احادیث میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ پر نعوذ باللہ کسی یہودی نے جادو کر دیا تھا جس کا آپؐ پر اثر ہو گیا تھا اور روایات میں آتا ہے کہ کنگھی اور بالوں پر وہ جادو کر کے ذروان کنوئیں میں ڈال دیا تھا۔

سوال آنحضرتؐ نے کنوئیں سے وہ کنگھی اور بال نکالنے کیلئے کن اصحاب کو ارشاد فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: وہ کنگھی اور بال حضرت جُبَیْر بن اِیَاس نے ذروان کنویں سے نکالے تھے اور ایک اَور روایت کے مطابق حضرت قَیس بن مُحْصَن نے نکالے تھے۔

سوال وہ کون سے الفاظ تھے جن سے یہ سمجھا گیا کہ نعوذ باللہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ پر یہودیوں کی طرف سے جادو کیا گیا اور اسکا اثر یہاں تک ہوا کہ آپؐ بعض اوقات یہ سمجھتے تھے کہ آپؐ نے فلاں کام کیا ہے حالانکہ وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دعا کے نتیجہ میں اس جادو کے متعلق کیا بتایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک دن رسول کریمؐ نے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ میں نے مانگا تھا وہ اس نے مجھے دے دیا۔ حضرت عائشہؓ کے استفسار پر آپؐ نے فرمایا کہ میرے پاس دو آدمی آئے۔ ان میں سے ایک آدمی نے کہا کہ اس شخص کو کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ جادو کیا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ کس نے جادو کیا ہے؟ اس نے کہا لَبِید بن الاُعْصَم

یہودی نے۔ پہلے نے کہا کہ کس چیز میں جادو کیا گیا ہے؟ تو دوسرے نے جواب دیا کہ کنگھی اور سر کے بالوں پر جو کھجور کے خوشہ کے اندر ہیں۔ پہلے نے پوچھا یہ چیزیں کہاں ہیں؟ تو دوسرے نے کہا یہ ذی اروان کے کنوئیں میں ہیں۔

سوال حضرت مصلح موعودؓ نے آنحضرت ﷺ پر مزعومہ جادو کیے جانے کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ آنحضرتؐ پر یہودیوں نے اپنے زعم میں جادو کیا لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ دراصل آپ کو نسیان کا عارضہ ہو گیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو یہودیوں کی اس کارروائی سے آگاہ فرما کر ان کے خیال کو ناکام کر دیا اور یہودیوں کی حقیقت ظاہر ہو گئی۔

سوال حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے جادو والے واقعہ کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا کہ ان روایات پر غور کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ صرف ایک مرضِ نسیان تھا جو وقتی تفکرات اور جسمانی ضُعف کے نتیجہ میں لاحق ہوا تھا جس سے بعض دشمنوں نے فائدہ اٹھا کر یہ مشہور کر دیا کہ ہم نے مسلمانوں کے نبی پر جادو کر دیا ہے مگر خدا تعالیٰ نے آپؐ کو بہت جلد صحت دے کر دشمنوں کے منہ کالے کر دیے اور منافقوں کا جھوٹا پراپیگنڈہ خاک میں مل گیا۔

سوال قرآن مجید کی کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے رسول کبھی مغلوب نہیں ہو سکتے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیۡ (المجادلۃ:23) یعنی خدا نے یہ بات لکھ رکھی ہے اور مقدر کر رکھی ہے کہ ہر رسول کے زمانہ میں مَیں اور میرے رسول غالب رہیں گے اور کوئی شیطانی حربہ ہمارے مقابلہ پر کامیاب نہیں ہو سکتا۔

سوال حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی صحت کی خرابی کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے ایک رؤیا کی بنا پر عمرہ کی غرض سے مکہ تشریف لے جانے کا فیصلہ کیا مگر رستہ میں قریش کے روکنے کی وجہ سے بظاہر ناکام لوٹنا پڑا۔ اس ظاہری ناکامی کا کمزور طبیعت مسلمانوں پر گہرا اثر ہوا۔ آپؐ کی طبیعت پر ان لوگوں کے ابتلا کی وجہ سے کافی اثر تھا اور آپ فکر مند رہنے لگے تھے جس کا اثر آپ کی صحت پر بھی پڑا۔ اور آپکے اعصاب اور قوت حافظہ بھی متاثر ہوئی۔

سوال یہودیوں اور منافقوں نے آنحضرت ﷺ کے اس عارضہ کی آڑ میں کیا ناپاک منصوبہ بنایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا جب یہودیوں اور منافقوں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ آجکل بیمار ہیں تو انہوں نے یہ مشہور کرنا شروع کر دیا کہ ہم نے نعوذ باللہ مسلمانوں کے نبی پر جادو کر دیا ہے اور انہوں نے اپنے قدیم طریق کے مطابق ظاہری علامت کے طور پر ایک کنویں کے اندر کسی کنگھی میں بالوں کی گرہیں وغیرہ باندھ کر اسے بھی دبا دیا۔

سوال قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ پر جادو کیے جانے کی کس طرح تردید فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمایا ہے کہ لَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی یعنی نبیوں کے مقابل پر ساحر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ نیز لکھا ہے کہ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا کہ ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم محض ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جو سحر زدہ ہے۔

سوال حضور انور نے حکایت عن الغیر کے کیا معنی بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس کے معنی ہیں کہ بظاہر کلام کرنے والا اپنی طرف سے کلام کرتا ہے مگر حقیقتاً مراد یہ ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ یہ کہتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ذُقۡ ۚۙ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ کہ یعنی اے جہنم میں ڈالے جانیوالے شخص! تو خدا کے اس عذاب کو چکھ۔ بے شک تُو بہت عزت والا اور بڑا شریف انسان ہے۔

سوال آنحضرت ﷺ کو نسیان کا عارضہ کیوں لاحق ہوا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہر نبی کی دوہری حیثیت ہوتی ہے۔ ایک پہلو سے خدا کا نبی اور رسول ہوتا ہے اور دوسرے پہلو سے وہ انسانوں میں سے ایک انسان ہوتا ہے اور تمام ان بشری لوازمات کے تابع ہوتا ہے جو دوسرے انسانوں کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ پس جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ انبیاء بشری لوازمات سے بالا ہوتے ہیں وہ جھوٹا ہے۔ یقیناً انبیاء بھی اسی طرح بیمار ہوتے ہیں جس طرح کہ دوسرے انسان بیمار ہوتے ہیں۔

سوال آنحضرت ﷺ کی وفات کس مرض میں ہوئی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حدیث اور تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت ﷺ مرض ٹائیفائیڈ سے فوت ہوئے تھے۔

سوال صلح حدیبیہ کے بعد جو حالات آنحضرتؐ کی زندگی میں رونما ہوئے حضور انور نے ان کا کیا خلاصہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: خلاصہ کلام یہ کہ صلح حدیبیہ کے بعد آنحضرتؐ کی مذکورہ حالت جسے دشمنوں کے سحر کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے وہ ہرگز کسی سحر، جادو وغیرہ کا نتیجہ نہیں تھی بلکہ پیش آمدہ حالات کے ماتحت محض بھولنے کی تکلیف تھی جسے بعض فتنہ پرداز لوگوں نے رسول پاکؐ کی ذات والا صفات کے خلاف پراپیگنڈے کا ذریعہ بنا لیا۔ قرآن مجید نبیوں پر سحر کے قصہ کو دور سے ہی دھکے دیتا ہے۔

سوال حضور انور نے ایک مخالف کے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ پر ہپناٹزم کرنے کی کوشش کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا ایک دفعہ ایک متعصّب ہندو قادیان آیا۔ وہ ہپناٹزم کا بڑا ماہر تھا۔ اس نے حضرت مسیح موعودؑ کی مجلس میں آپؑ پر خاموشی کے ساتھ توجہ ڈالنا شروع کی تا کہ آپؑ سے بعض نازیبا حرکات کرا کے آپؑ کو لوگوں کی ہنسی کا نشانہ بنائے مگر جب آپؑ نے اس پر توجہ ڈالی تو وہ چیخ مار کر بھاگا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ تمہیں کیا ہوا تھا تو اس نے جواب دیا کہ جب میں نے مرزا صاحبؑ پر توجہ ڈالی تو مجھے یوں نظر آیا کہ میرے سامنے ایک خوفناک شیر کھڑا ہے جو مجھ پر حملہ کرنے والا ہے اور مَیں اس سے ڈر کر بھاگ نکلا ہوں۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ سے جب آنحضرتؐ پر جادو کیے جانے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب حضرت اقدس نے فرمایا کہ جادو بھی شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ رسولوں اور نبیوں کی یہ شان نہیں ہوتی کہ ان پر جادو کا کچھ اثر ہو سکے بلکہ ان کو دیکھ کر جادو بھاگ جاتا ہے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی۔ یہ بات بالکل غلط ہے کہ آنحضرتؐ کے مقابلہ پر جادو غالب آ گیا۔ ہم اس کو کبھی نہیں مان سکتے۔ ایسی باتیں کسی صورت میں صحیح نہیں ہو سکتیں۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
Mob: 9647960851 9082768330
طالب دعا: جان عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 /جون 2019 بروز سوموار نماز ظہر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، ٹلفورڈ) کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نمازِ جنازہ حاضر

☆مکرم رانا عبد اللطیف صاحب

ابن مکرم رانا سردار محمد صاحب (بہاولنگر، حال یو کے)

31 /مئی 2019ء کو 57 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ مرحوم 2001 میں پاکستان سے یو کے آئے تھے۔ پاکستان میں جماعت کے مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی اور یو کے آنے کے بعد مجلس انصار اللہ یو کے میں ریجنل ناظم اور قائد تحریک جدید کے علاوہ مختلف جماعتوں میں بطور صدر خدمت بجالاتے رہے۔ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، یتیموں، بیواؤں اور رشتہ داروں کا خیال رکھنے والے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے، غریب پرور، نیک دل اور مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ والہانہ لگاؤ تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم زرتشت لطیف احمد صاحب (مربی سلسلہ یو کے) کے والد تھے۔ آپ کا ایک اَور واقف زندگی بیٹا جامعہ احمدیہ یو کے میں زیر تعلیم ہے۔

نمازِ جنازہ غائب

(1) مکرم نثار احمد صاحب (کینیڈا)

4 /مئی 2019ء کو 64 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ مرحوم ڈیڑھ سال کی عمر میں ہی یتیم ہو گئے تھے۔ یتیمی کا یہ عرصہ آپ نے انتہائی صبر و استقامت سے گزارا۔ کینیڈا جانے کے بعد وہاں مقامی اور ریجن کی سطح پر مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ اسی طرح ہیومینٹی فرسٹ میں بھی خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ محترم چوہدری مبارک احمد صاحب مرحوم (سابق جنرل سیکرٹری و نائب امیر راولپنڈی) کے بھتیجے اور مکرم قریشی محمد اقبال صاحب مرحوم (سابق امیر جماعت سیالکوٹ) کے داماد تھے۔

(2) مکرم عظمت اللہ صاحب (ابن مکرم مولوی محمد بخش صاحب، دارالیمن، ربوہ)

یکم مارچ 2019ء کو ساڑھے ستتر سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ آپ کے تین ماموں (حضرت سندر صاحبؓ، حضرت سیف اللہ صاحبؓ اور حضرت بھاگ دین صاحبؓ) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ لیکن آپ کے خاندان میں احمدیت آپ کے والد مکرم مولوی محمد بخش صاحب کے ذریعہ آئی جنہوں نے 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی توفیق پائی۔ بعد ازاں آپ کے والد کو قادیان کے قریب اولکھ میں مرکز کی طرف سے بطور دیہاتی مبلغ خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم ایک دلیر اور کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ اپنے ساتھیوں میں تبلیغ کرتے اور علماء کے ساتھ بھی بڑی موثر بحث کیا کرتے تھے۔ آپ کو ہومیوپیتھی سے بھی خاص شغف تھا۔ گھر میں ڈسپنسری بنائی ہوئی تھی جس سے محلہ کے لوگوں اور باہر سے آنے والوں کا فری علاج کیا کرتے تھے۔ محلہ میں خدام اور انصار کے فنکشنز کیلئے رضا کارانہ طور پر فنڈز بھی مہیا کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ھدایت اللہ شاد صاحب (سابق نائب صدر مجلس انصار اللہ جرمنی) کے چھوٹے بھائی اور مکرم ظہور احمد صاحب (مربی سلسلہ، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری یو کے) کے ماموں تھے۔ مرحوم کے ایک پوتے مکرم اکاش احمد صاحب جامعہ احمدیہ یو کے میں زیر تعلیم ہیں۔

(3) مکرم بشیر احمد صاحب

ابن مکرم سخی محمد بٹ صاحب (کراچی)

17 /مارچ 2019ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ پاکستان ایئر فورس میں بطور ایئر کرافٹ ٹیکنیشن بھرتی ہوئے اور ترقی کرتے کرتے 1980ء میں کمیشن آفیسر کی پوسٹ میں شامل ہو گئے۔ ملازمت کے دوران احمدی ہونے کی وجہ سے کئی مشکلات کا سامنا رہا لیکن بڑی بہادری سے حالات کا مقابلہ کرتے رہے۔ نظام جماعت اور خلافت کے ساتھ گہرا مضبوط تعلق تھا۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند اور باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے کے عادی تھے۔

(4) مکرم بشیر احمد صاحب شمس (ربوہ)

9 /مئی 2019ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ جامعہ احمدیہ سے شاہد پاس کرنے کے بعد پاکستان کی مختلف جماعتوں کے علاوہ نائیجیریا، جرمنی، سویڈن اور ڈنمارک میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ 71-1970ء میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں معتمد رہے۔ بعد ازاں سیرالیون میں امیر و مشنری انچارج کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم بہت صائب الرائے، ذہین اور معاملہ فہم انسان تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں بہت باقاعدہ تھے۔ آخر وقت تک یادداشت بہت اچھی تھی۔ تاریخ احمدیت پر بڑا عبور حاصل تھا۔ آپ کا حلقۂ احباب بھی بہت وسیع تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر صاحب (انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر مورو گورو۔ تنزانیہ) کے والد اور مکرم حافظ فضل ربی صاحب (استاد جامعہ احمدیہ یو کے) کے سسر تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

ملکی رپورٹیں

تربیتی اجلاس

مورخہ 22/اگست 2019 کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد مسرور، حلقہ کوٹھی دارالسلام میں زیر صدارت مکرم سید مبشر احمد عامل صاحب معاون ناظر نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان ایک تربیتی اجلاس بابت تاثرات جلسہ سالانہ برطانیہ 2019 منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم بلال احمد آہنگر استاذ جامعہ احمدیہ قادیان نے کی۔ بعدہ مکرم محمد یحیٰی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ قادیان نے خلافت کی اطاعت کے متعلق ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ نے تقریر کی۔ آپ نے اپنے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو جلسہ سالانہ برطانیہ میں بطور نمائندہ شامل ہونے کی توفیق ملی۔ مسجد بیت الفتوح میں خطبہ جمعہ کے دوران دعا کی کہ اگلے جمعہ تک ہمیں حضور انور کی زیارت نصیب نہ ہوگی اس لئے اے خدا! کچھ ایسا انتظام فرما کہ ہمیں روزانہ حضور انور کی زیارت نصیب ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور حضور انور نے خطبہ جمعہ میں روزانہ بیت الفتوح سے اسلام آباد نمائندوں کی آمد و رفت کا انتظام کرنے کی ہدایت دے دی۔ اس طرح ہم روزانہ اسلام آباد جاکر حضور انور کی امامت میں نمازیں ادا کرنے لگے۔ الحمد اللہ علیٰ ذالک۔ خاکسار کو حضور انور سے انفرادی ملاقات کا بھی موقع ملا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ بعدہ مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قائد تربیت نو مبائعین مجلس انصار اللہ بھارت نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی شفقت سے خاکسار کو مع اہلیہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات بہت اچھے تھے۔ قادیان کا نمائندہ ہونے کی وجہ سے ہمیں بہت احترام ملا۔ بعدہ مکرم ایوب علی خان صاحب نائب ناظم ارشاد وقف جدید قادیان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ پہلے کچھ نمائندوں کا ویزا ردّ کیا گیا تھا۔ لیکن حضور انور کی دعاؤں سے بعد میں تمام نمائندوں کا ویزا منظور ہو گیا۔ حضور انور سنت رسول اللہ ﷺ کی پوری پابندی کرتے ہیں جو ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث تھا۔ آخر پر صدر اجلاس نے اپنے صدارتی خطاب میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلیفہ وقت کی موجودگی سے جلسہ سالانہ برطانیہ کا بہت اعلیٰ روحانی موسم تھا۔ مختلف ممالک اور قوموں کے احمدی خلیفہ وقت کی اطاعت میں سرشار نظر آئے۔ حضور انور کے خطابات روحانیت سے لبریز تھے۔ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ عہدوں پر فائز احمدی احباب ہر قسم کی خدمات بجالا رہے تھے۔ آخر پر صدر اجلاس نے دعا کروائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(حافظ سید رسول نیاز، صدر حلقہ کوٹھی دارالسلام قادیان)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ قادیان 2019

مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ قادیان کا سالانہ اجتماع مورخہ 26 تا 29/ستمبر 2019 قادیان میں منعقد ہوا، جس میں قادیان کے 14 حلقوں کے خدام واطفال نے شرکت کی۔ امسال خدام کے 12 علمی اور 18 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ نیز اطفال کے 11 علمی اور 8 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ محترم امیر مقامی صاحب قادیان، صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت، ہر سہ انجمنوں کے عہدیداران اور مبلغین و معلمین کرام نے بھی اجتماع میں شرکت کی۔ اجتماع کا آغاز صبح 4:30 بجے نماز تہجد سے ہوا جو مکرم حافظ نعیم احمد پاشا صاحب استاذ جامعہ احمدیہ قادیان نے مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ درس بعنوان ''کشتی نوح۔ تصنیف لطیف حضرت مسیح موعودؑ اور آپؑ کی تعلیمات'' مکرم مولوی فرحت احمد صاحب ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے کی۔ بعدہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ''ایوان طاہر'' (دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان) میں لوائے احمدیت لہرا کر اجتماع کا افتتاح کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں احمدیہ گراؤنڈ میں خدام واطفال کے ناشتے کا اہتمام کیا گیا۔ چاروں روز مقررہ شیڈیول کے مطابق خدام واطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ مورخہ 27/ستمبر 2019 بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ و مسجد انوار میں خدام واطفال کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ mta کے ذریعہ live دکھایا گیا۔ مورخہ 28/ستمبر کو مسجد دارالانوار میں بعد نماز مغرب وعشا جلسہ سالانہ ہالینڈ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب mta کے ذریعہ live دکھایا گیا۔ بعد ازاں صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی جس میں محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر قامی قادیان بھی بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور ترانہ اطفال الاحمدیہ کے بعد کشتی نوح۔ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کی تعلیمات، شوشل میڈیا، Islamophobia جیسے اہم موضوعات پر 6/افراد پر مشتمل ایک پینل نے مذاکرہ پیش کیا۔ اس سے قبل اس موضوع پر ایک ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔ خصوصی نشست کے بعد محترم ناظر اعلیٰ صاحب نے صنعتی نمائش کا افتتاح فرمایا جس میں 35 سے زائد خدام واطفال نے حصہ لیا۔ مورخہ 29/ستمبر 2019 کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ ہالینڈ کے اختتامی خطاب کے بعد مکرم ناظر اعلیٰ صاحب قادیان کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ عہد خدام واطفال اور ترانہ کے بعد مکرم شیخ ریحان احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم محمد نصر غوری صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے تقریر کی۔ اس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خطاب کیا۔ آخر پر صدر اجلاس نے خدام واطفال کو اپنی حالتوں کا محاسبہ کرنے نیز خلافت سے وابستگی کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ اجتماع کے جملہ پروگرام اختتام پذیر ہوئے۔

(چوہدری ایشان احمد، منتظم شعبہ رپورٹنگ)

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

مکرم حافظ محمد اکبر صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر

مکرم حافظ محمد اکبر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان و مینیجر رسالہ انصار اللہ قادیان بقضائے الٰہی مؤرخہ 6/اگست 2019ء کی صبح 11 بجے کے قریب اچانک نور ہسپتال قادیان میں وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے۔ مؤرخہ 7/اگست 2019ء کو بعد نماز عصر جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ قادیان میں مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین اجتماعی دعا کروائی۔ کثیر تعداد میں احباب جماعت آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

آپ مؤرخہ یکم مئی 1975ء کو جماعتِ احمدیہ چارکوٹ ضلع راجوری صوبہ جموں وکشمیر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام محمد صادق ہے، جبکہ والدہ صاحبہ مرحومہ کا نام نور بیگم تھا۔ مکرم حافظ محمد اکبر صاحب کی وفات سے چند سال قبل آپ کے بڑے بھائی مکرم نذیر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ تعلیم القرآن ووقف عارضی جوانی کی عمر میں وفات پاگئے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے والد صاحب کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم حافظ محمد اکبر صاحب مرحوم نے جامعہ احمدیہ قادیان میں حفظ کی سعادت پانے کے بعد دسویں پاس کرکے دوبارہ 1994ء میں جامعہ احمدیہ قادیان میں داخلہ لیا اور ایک کامیاب طالب علمی کا دور گزار کر فارغ التحصیل ہوئے۔ یکم اپریل 2001ء کو بطور استاد جامعۃ المبشرین آپ کا تقرر ہوا، جہاں آپ نے نہایت پیار و محبت سے مسلسل 13 سال تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ وطن سے دور طلباء کے ساتھ آپ نہایت ہمدردی سے پیش آتے اور طلبا آپ کو بڑے بھائی کی طرح سمجھتے تھے۔ یکم اگست 2013ء کو آپ کا تبادلہ جامعۃ المبشرین سے نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان میں ہوا، جہاں آپ تاوفات بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے۔

ذیلی تنظیمات میں بھی آپ کو اہم خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ بطور نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ قادیان چند سال خدمت کی توفیق ملی۔ بعدہ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں بطور محاسب کچھ سال نہایت اخلاص کے ساتھ کام کیا۔ جب آپ مجلس انصار اللہ میں شامل ہوئے تو آپ کی خاص خدمات کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ایک یادگار ممنٹو آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مرحوم نائب قائد مال مجلس انصار اللہ بھارت کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصر العزیز نے ماہ اپریل 2019ء میں آپ کو مینیجر رسالہ انصار اللہ قادیان مقرر کیا تھا، جہاں آپ نہایت محنت اور توجہ کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر رہے تھے۔ مرحوم نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ ہر ایک سے نہایت عاجزی، انکساری اور خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور خلافت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق تھا۔ آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا اور بلاتمیز مذہب وملت ہر ایک کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ حضور انور کے خطبات اور خطابات اپنے بچوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھ کر سنا کرتے تھے۔

آپ کو جلسہ سالانہ قادیان میں ایک لمبا عرصہ بطور مہمان نواز خدمت کی توفیق ملی۔ گزشتہ چند سالوں سے بطور ناظم سپلائی جلسہ سالانہ قادیان خدمت بجالا رہے تھے۔ وفات سے قبل آپ حلقہ محمود قادیان میں بطور سیکرٹری مال و امام الصلوٰۃ خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔

آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ فریدہ کوثر صاحبہ دو بیٹے عزیز طلحہ احمد بعمر 13 سال اور عزیز احسان احمد بعمر 11 سال اور بیٹی عزیزہ دانیہ احمد بعمر 5 سال یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑا بیٹا جامعہ احمدیہ کی حفظ کلاس میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ تینوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ الحمد للہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ہر آن اُن کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (ادارہ)

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

میرے والد مکرم ایم نثار احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر

خاکسار کے والد محترم ایم نثار احمد صاحب سورب کرناٹک مورخہ یکم ستمبر 2019 صبح ساڑھے پانچ بجے 76 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ کی پیدائش سورب جماعت کے ایک مخلص احمدی مکرم ایم محمد عثمان صاحب مرحوم کے گھر مورخہ 7 مئی 1943 کو ہوئی۔ آپ مستقل مزاجی کے ساتھ صوم وصلوٰۃ کے پابند رہے۔ خلافت احمدیہ سے غیر معمولی محبت تھی۔ چندوں کی ادائیگی میں پیش پیش رہتے تھے۔ صدر جماعت کے علاوہ مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ 2018 میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عمرہ کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ آپ نہایت خوش مزاج اور ملنسار شخصیت تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6 ستمبر 2019 کو بعد نماز عصر مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے پڑھائی۔ بعدہ بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین محترم ناظر اعلیٰ صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور رحم و مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آپ کے لواحقین میں اہلیہ، دو بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مرحوم کی نیکیوں کو زندہ رکھنے والا بنائے۔ اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے زندگی گزارنے کی توفیق دے آمین۔ (مقصود نثار احمد، سورب)

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9816: مَیں مبشرہ بیگم زوجہ مکرم شوکت محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر-/35000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ | الامۃ: مبشرہ بیگم | گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ

مسل نمبر 9817: مَیں فطری بی بی زوجہ مکرم جبرائیل خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار، کان کے پھول 150 گرام 22 کیریٹ بعوض حق مہر۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار-/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ | الامۃ: فطری بی بی | گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9818: مَیں ذکیہ بیگم زوجہ مکرم ناصر احمد صاحب مبلغ سلسلہ، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 چوڑیاں، 1 انگوٹھی، 2 کان کے رنگ (کل وزن 10 گرام 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 1 جوڑی 60 گرام، حق مہر-/30,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ | الامۃ: ذکیہ بیگم | گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 9819: مَیں نسیمہ بیگم زوجہ مکرم سید وسیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی، ساکن سدّھیشور ساہی ڈاکخانہ تلسی پور ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/اگست 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 کان کے جھمکے 5 گرام 22 کیریٹ، حق مہر-/16,500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ | الامۃ: نسیمہ بیگم | گواہ: خورشید احمد

مسل نمبر 9820: مَیں رضوانہ شاہین زوجہ مکرم عبدالحق ہادی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال تاریخ بیعت 2013، ساکن حلقہ نور مسجد محلہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر-/50,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون رشید شیخ | الامۃ: رضوانہ شاہین | گواہ: سید فضل نعیم

مسل نمبر 9821: مَیں سلطانہ بیگم زوجہ مکرم رفیق احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار۔ کان کے پھول، چوڑیاں 1 جوڑی، انگوٹھی (کل وزن 20 گرام 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 2 جوڑی 120 گرام، حق مہر-/30,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ | الامۃ: سلطانہ بیگم | گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9822: مَیں بلقیس کے. وائی زوجہ مکرم دھارر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال تاریخ بیعت 1982، ساکن مسجد محمود، کپیری پاڈی (W) ڈاکخانہ پالورتھی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1/ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہیں: حق مہر-/4000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: علی کنجو | الامۃ: بلقیس کے. وائی | گواہ: ٹی. کے. ابوبکر

مسل نمبر 9823: مَیں نیلوفر. ٹی. اے بنت مکرم ٹی. کے. ابوبکر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن تھانتھ ہاؤس (کپیری پاڈی ویسٹ) ڈاکخانہ پالورتھی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 10 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: علی کنجو | الامۃ: نیلوفر. ٹی. کے | گواہ: ٹی. کے. ابوبکر

مسل نمبر 9824: مَیں کنجو مول زوجہ مکرم پی. ایم. سلام صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال تاریخ بیعت 1979، ساکن کپیری ویسٹ ہاسپٹل روڈ ڈاکخانہ پلورتھی ضلع ارناکولم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/ستمبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 12 گرام 22 کیریٹ (بشمول حق مہر) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: پی. ایم. سلام | الامۃ: کنجو مول. ایس | گواہ: ٹی. کے. ابوبکر

ارشادِ نبوی ﷺ
خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی
(سب سے بہتر زاد راہ تقویٰ ہے)
طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

PHLOX
All for dreams
PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعْ مَکَانَکَ
الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر

Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دگل کالونی (خانپور، دہلی)
طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی
GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805 +919821115805
Email: info@easysteps.co.in
EasySteps®
Walk with Style !

Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

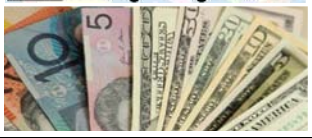

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

طالب دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو
خرچ نہ کروگے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

طالبِ دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ اروَل (بہار)

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER

Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133

طالب دعا: مجیب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

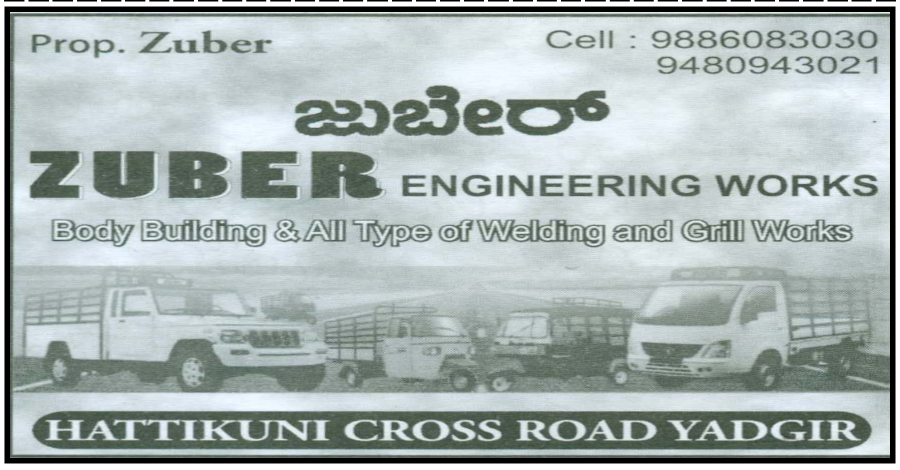

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
➤ #email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

New Lords Shoe Co. Mob.8978952048
Malakpet Opp.Vani College, Hyderabad (Telangana)

action Bata Paragon VKC pride

طالب دعا: عطیہ پروین، فرزند، نوید عالم، مبارک احمد، محمود احمد اینڈ فیملی و افراد خاندان جماعت احمدیہ حیدر آباد

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (آل عمران:103)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو
(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی ﷺ

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی
(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلامُ الامام

اگر تم اسلام کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 65)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوا کرتا ہے
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 66)

طالب دعا: قدسیہ عالم بنت مکرم نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

اپنے اخلاق اور اطوار ایسے نہ بناؤ جن سے اسلام کو داغ لگ جاوے
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 66)

طالب دُعا: تنویر احمد بانی (زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ کلکتہ) بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

نیکی ایک زینہ ہے اسلام اور خدا کی طرف چڑھنے کا
(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 63)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اللہ تعالیٰ کے فیض کی روشنی کو مسلسل
جاری رکھنے کیلئے استغفار کی ضرورت ہے‘‘
(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 رفروری 2018)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبر کوٹ (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’استغفار کرنے اور اس کی روح کو سمجھنے
کا ادراک پیدا کرنے کی ضرورت ہے‘‘
(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 رفروری 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ہنگل باغبانہ، قادیان

سٹڈی ابراڈ

All Services free of Cost

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements
• NAFSA Member Association , USA.

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

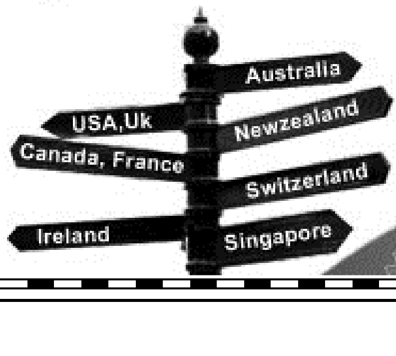

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57
ہفت روزہ بدر قادیان Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516
Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 17 - October - 2019 Issue. 42

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے، اس کی رضا کو مدّنظر رکھتا ہے اور ادب اور انکسار اور تواضع اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے تب وہ صلوٰۃ ہوتی ہے، اصل حقیقت دعا کی وہ ہے جس کے ذریعہ سے خدا اور انسان کے درمیان رابطہ تعلق بڑھے

مسجد مہدی، سٹراسبرگ فرانس کا بابرکت افتتاح

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11 اکتوبر 2019 بمقام اسٹراسبرگ (فرانس)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ توبہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی: اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمۡ یَخۡشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰۤی اُولٰٓئِکَ اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُہۡتَدِیۡنَ۔ پھر فرمایا ایک لمبے عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ فرانس کو ایک اور مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور اب یہاں کے رہنے والے احمدی پہلے سے بڑھ کر جماعتی نظام سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق بھی عطا فرمائے۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اور نمازوں کو قائم کرتا ہے اور زکوۃ دیتا ہے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا سو قریب ہے کہ ایسے لوگ کامیابی کی طرف لے جائے جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے مساجد تعمیر کرنے والوں اور آباد کرنے والوں کی یہ خصوصیات بیان فرمائی ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لانے والے ہیں یعنی اس بات پر کامل یقین کہ سب طاقتوں کا سرچشمہ اور مالک خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ پس ایمان کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا اور اس کی عبادت انتہائی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے آگے جھکنے والوں کو ایمان اور یقین میں بڑھاتا ہے۔ پھر یوم آخرت پر یقین بھی اللہ تعالیٰ نے مسجد میں آنے والوں کی ایک خصوصیت بیان کی ہے کیونکہ آخرت پر یقین ہی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل کرتا ہے ایسی عبادت جو خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کی جائے۔ اسکے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ: ایمان بالآخرت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی حاصل نہیں ہو سکتی۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرے میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔ پس حقیقی عابد اور مسجدوں کو آباد کرنے والا وہی ہے جسکے دل میں آخرت کے بارے میں کبھی وسوسہ نہ آئے اور انجام بخیر کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکا رہے۔

حضور انور نے فرمایا: سب سے پہلے تو ہر احمدی کو اپنی نمازوں کے جائزے لینے چاہئیں کہ کیا ان کی پانچ وقت باقاعدگی سے نماز پڑھنے کی طرف توجہ ہے اور پھر باجماعت نماز پڑھنے کی طرف توجہ ہے۔ صرف اتنا تو کافی نہیں کہ ہماری مسجد بن گئی۔ جنت میں گھر بنانے کیلئے تو اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ مسجد بنالی اس کیلئے ایمان کے ساتھ عمل کی بھی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی بھی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہونے کا حق ادا کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک حقیقی احمدی بننے اور خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے کیلئے جو نصائح ہمیں فرمائی ہیں ان میں سے بعض میں پیش کرتا ہوں۔ آپؑ فرماتے ہیں: خدا کے کلام سے یہ پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہی صدق و وفا دیکھئے کہ آپ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب اٹھائے اور تکالیف اٹھائیں لیکن پرواہ نہ کی۔ یہی صدق و وفا تھا جس کے باعث تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اور سلام بھیجو اس نبی پر۔ پس ہمیں یہی حکم ہے کہ اگر دعا کی قبولیت چاہتے ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجو اور بغیر درود کے کی گئی دعائیں آسمان تک نہیں پہنچتیں۔ پس عبادتوں کے معیار بہتر کرنے کیلئے اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے درود بھی ضروری ہے۔ درود بھیجنے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوہ حسنہ کو سامنے رکھ کر جب درود بھیجتا ہے تو پھر ہی اسکی توجہ بھی اس نمونے پر چلنے کی طرف ہوتی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قائم فرمائے۔ جب یہ حالت ہو تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی اپنے پیارے بندے سے ہماری محبت کے اظہار اور اس پر درود بھیجنے کی وجہ سے ہماری دعاؤں کو بھی قبولیت کا درجہ دیتا ہے اور تبھی ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پا کر حلیمی اور مسکینی دکھانے والے بن کر ان لوگوں میں شامل ہونے والے بن سکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے ہوں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ نماز کے بغیر عبادت کا حق ادا ہی نہیں ہو سکتا اور نماز کی کچھ شرائط بھی ہیں ان کو پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ نماز میں اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ میں مؤدب ہو کر اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں۔ فرمایا جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے اس کی رضا کو مدّنظر رکھتا ہے اور ادب اور انکسار اور تواضع اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے تب وہ صلوٰۃ ہوتی ہے۔ اصل حقیقت دعا کی وہ ہے جس کے ذریعہ سے خدا اور انسان کے درمیان رابطہ تعلق بڑھے۔ فرمایا کہ صلوٰۃ کا لفظ پُرسوز معنے پر دلالت کرتا ہے جیسے آگ سے سوزش پیدا ہوتی ہے ویسی ہی گدازش دعا میں پیدا ہونی چاہئے جب ایسی حالت کو پہنچ جائے جیسے موت کی حالت ہوتی ہے تب اس کا نام صلوٰۃ ہوتا ہے۔

بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا ضرورت ہے۔ فرمایا کہ اے نادانو خدا کو کوئی حاجت نہیں ہے مگر تم کو تو حاجت ہے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔ نیک نیتی سے مسجد میں آنے والے اور بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک نماز کی خاطر یعنی اسکے انتظار میں کوئی شخص مسجد میں بیٹھا رہتا ہے نماز میں مصروف ہی سمجھا جاتا ہے اور فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ اس پر رحم کر اور اسکو بخش دے، اسکی توبہ قبول کر۔

اس بات کو بیان فرماتے ہوئے کہ مذہب کا منشاء ایک وحدت پیدا کرنا ہے آپؑ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفس واحدہ کی طرح بنا دے جسکا نام وحدت جمہوری ہے۔ یہ باجماعت نمازیں بھی اسی وحدت کیلئے ہیں تا کہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جسکے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دے۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ آپس میں الفت اور انس ترقی پکڑے اور ایک کے انوار دوسرے میں اثر کر کے اسے قوت بخشیں۔

حضور انور نے مقامی لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ مسجد عطا کر دی ہے تو اس وحدت کا نظارہ بھی یہاں پیش کرنا چاہئے۔ ہر احمدی کیلئے یہ بہت سوچنے کا مقام ہے اور ایک کوشش سے مسجد کو آباد کرنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوی کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوی ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اسکے پاس جاتا ہے جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مسجد کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سارا رقبہ 2640 مربع میٹر پر مشتمل ہے اور اس میں پہلے بھی پندرہ کمروں پر مشتمل ایک تین منزلہ عمارت موجود تھی ایک بڑا ہال تھا۔ آرکیٹکٹ نے ایک ملین یورو کا اندازہ دیا تھا اور اس کو مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے پورا کرنے کا وعدہ کیا اور اپنی ذمہ داری قبول کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مسجد پانچ لاکھ تیس ہزار یورو میں مکمل ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا: اگر یہ مسجد اب بن گئی ہے تو لجنہ اور انصار کو چاہئے کہ ایک مسجد کی تعمیر کی ذمہ داری وہ لیں اور اگلے تین سالوں کے اندر ایک اور مسجد یہاں بنانی چاہئے جو انصار اور لجنہ کو مل کر بنانی چاہئے۔ اس مسجد میں 250 افراد کے نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور 50 گاڑیوں کی پارکنگ کیلئے بھی جگہ ہے۔ ایک جماعتی دفتر ہے۔ لجنہ کا دفتر بھی ہے۔ مرد اور خواتین کیلئے لائبریری بھی ہے ایک بڑا کورڈ پارکنگ ہال ہے اور اگر کبھی ایمرجنسی ضرورت ہو تو اس میں بھی 125 افراد آسکتے ہیں۔ اس سے پہلے جو عمارت تھی اس میں پندرہ کمرے ہیں اس کو دوبارہ مرمت کر کے تیار کیا گیا ہے اور یہ بھی اب قابل استعمال ہے۔ یہ مسجد سٹراس برگ شہر سے تقریباً پندرہ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ مسجد اور ہالوں کا کورڈ ایریا تین سو تین مربع میٹر ہے۔ مربی ہاؤس بھی ہے۔ چار کمروں کا گیسٹ ہاؤس بھی ہے۔ باقاعدہ منار کی اجازت تو نہیں ملی لیکن مسجد کے دائیں حصے میں آٹھ میٹر کی بلندی پر ایک ڈوم رکھنے کی اجازت مل گئی ہے۔ مسجد کے اندر محراب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور اُن خدام کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے جنہوں نے اس مسجد کی تعمیر میں قربانی دی ہے اور پھر صرف مسجد کیلئے مالی قربانی ہی نہیں، اس مسجد کی آبادی کی روح کو سمجھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور خدام کے عبادت کے معیار بھی بلند ہوں اور جماعت کے افراد کے معیار بھی بلند ہوتے چلے جائیں۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad